سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

منگل،25۔فروری 2020

(یوم الثلاثہ،30۔جمادی الثانی 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: انیسواں اجلاس

جلد 19 : شمارہ 3

155

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ25۔فروری2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ اعلاعات وثقافت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

مسودہ قانون

The Green International University Bill 2020

Ms Khadija Umer:	to move that leave be granted to introduce the Green International University Bill 2020.
Ms Khadija Umer:	to introduce the Green International University Bill 2020.

156

حصہ دوئم

(مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

(مورخہ 28۔جنوری 2020 کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں)

1۔ محترمہ سبین گل خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ پانی انسانی زندگی کے لئے بنیادی ضرورت ہے لیکن عوام کی بڑی تعداد اس بنیادی ضرورت سے محروم ہیں لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 19۔الف میں دیئے گئے حق معلومات اور آرٹیکل 25۔الف میں دی گئی مفت اور لازمی تعلیم کی فراہمی کی طرح پاکستان کے ہر شہری کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو بھی بطور بنیادی حق آئین میں شامل کیا جائے۔

2۔ جناب محمد ایوب خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ دیگر صوبوں کی طرز پر صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ملازمین کو اپنی مدت ملازمت مکمل ہونے کے بعد گروپ انشورنس کی رقم مع منافع ادا کرنے کے لئے فی الفور قانون سازی کی جائے اور قواعد وضوابط مرتب کئے جائیں۔

(موجودہ قراردادیں)

1۔ جناب محمد صفدر شاکر: اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ پی پی۔104 میں راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد پر واقع بارہ دیہات چک نمبر 547گ ب سے چک نمبر 558گ ب تک نہری پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے کیونکہ یہ دو سال سے نہری پانی سے محروم ہیں۔

2۔ محترمہ آسیہ امجد: صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان بھر میں میڈیا اور سوشل میڈیا پر فحش فلموں کی نشریات روکنے کے لئے ہنگامی طور پر اقدامات کئے جائیں۔ نیز ان فلموں کی تیاری میں ملوث افراد کو سخت سے سخت سزا دینے کے لئے جلد از جلد قانون سازی کی جائے۔

157

3۔ سید عثمان محمود: جنوبی پنجاب کے اضلاع راجن پور، مظفر گڑھ، ڈی جی خان اور رحیم یار خان کی تقریباً 30 فیصد آبادی ٹوائلٹ کی سہولت سے محروم ہے۔لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ مذکورہ اضلاع میں یہ سہولت فی الفور فراہم کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

4۔ جناب محمد طاہر پرویز: صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبہ بھر کی عوام کو کروناوائرس کے ممکنہ خطرے سے بچانے کے لئے فوری طور پر اقدامات اٹھائے جائیں۔

5۔ محترمہ رابعہ نصرت: میو ہسپتال اور سروسز میں ویجوول فیلڈ مشین خراب ہونے سے آنکھوں کے مریض پریشانی کا شکار ہیں اور سات سے آٹھ ہزار روپے کا ٹیسٹ پرائیویٹ ہسپتالوں سے کروانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان مشینوں کو فوری طور پر ٹھیک کیا جائے۔

159

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا انیسواں اجلاس

منگل،25۔فروری2020

(یوم الثلاثہ،30۔جمادی الثانی1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5بج کر4منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ﴿٢٧﴾ ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ﴿٢٨﴾ فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿٢٩﴾ وَ ادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿٣٠﴾

سورۃالفجر آیات 27 تا30

اے اطمینان پانے والی روح!(27)اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی (28) تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا(29)اور میری بہشت میں داخل ہو جا(30)

وَماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے
دور رہ کر بھی اُٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور مری جان مدینے میں رہے
ان کی اُلفت غم کونین بُھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے
چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آ رہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے
یاد آتی ہے مجھے اہل مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

معزز ممبر جناب لیاقت علی خان کی والدہ ماجدہ کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر!سرگودھا سے تعلق رکھنے والے ایم پی اے ڈاکٹر لیاقت علی خان کی والدہ صاحبہ وفات پاگئی ہیں۔میری گزارش ہے کہ ان کے لئے فاتحہ خوانی کرلی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ڈاکٹر لیاقت علی خان کی والدہ صاحبہ کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب لیاقت علی خان کی والدہ ماجدہ کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

پوائنٹ آف آرڈر

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر!پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

پنجاب کابینہ کا میاں محمد نواز شریف
کو واپس لانے کے فیصلے پر اپوزیشن کا اظہار خیال

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر!آج پنجاب کیبنٹ نے میاں محمد نواز شریف کے بارے میں ایک بہت ہی افسوسناک فیصلہ کیا ہے۔پاکستان کو اسلامی دنیا میں پہلی ایٹمی قوت بنانے والے شخص سے متعلق اس قسم کا فیصلہ قابل افسوس ہے۔(قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "جھوٹ جھوٹ" کی آوازیں)

جناب سپیکر: معزز ممبران خاموشی اختیار کریں۔ دونوں اطراف کے معزز ممبران خاموش رہیں۔ رانا محمد اقبال خان کو بات کرنے دیں پھر حکومت کی طرف سے وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ جواب دیں گے۔ جی، رانا محمد اقبال خان!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میاں محمد نواز شریف کی بیماری کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے۔ کیا پنجاب کابینہ میں بیٹھے ہوئے میرے بھائی انسانیت بُھول گئے اور کیا وہ یہ بُھول گئے ہیں کہ کسی بیمار شخص کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے؟ ہر شخص کی بطور انسان قدر کرنی چاہئے خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔ ہم پنجاب کابینہ کے اس فیصلے پر شدید احتجاج کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! انہوں نے ہمارے قائد کے بارے میں کہا ہے کہ ان کو پاکستان واپس لایا جائے۔ بیمار آدمی کو وہاں سے واپس پاکستان منگوا کر آپ نے کیا کرنا ہے؟ وہاں پر میاں محمد نواز شریف کا علاج ہو رہا ہے اور وہ حکومت پنجاب کو اپنی میڈیکل رپورٹس بھی بھجوا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! حکومتی وزراء کہہ رہے ہیں کہ ہمیں ان کی رپورٹ سے اتفاق نہیں جو کہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ میاں محمد نواز شریف وہاں شوق سے نہیں بیٹھے ہوئے بلکہ وہ تو وہاں پر اپنا علاج کروا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت یابی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میاں محمد نواز شریف صحت یاب ہو کر پاکستان واپس آئیں گے۔ وہ اپنے بھائیوں اور ساتھیوں کے ساتھ انشاءاللہ تعالیٰ پاکستان میں رہیں گے۔ ہم حزب اختلاف کے تمام ممبران پنجاب کابینہ کے اس فیصلے کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہیں کیونکہ یہ انتہائی غلط فیصلہ ہے۔ بہت شکریہ

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے میں بھی اس بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج پنجاب کابینہ نے ایک انتہائی غلط فیصلہ کیا ہے جبکہ صوبہ پنجاب مہنگائی کی شدید لہر میں مبتلا ہے۔ آج امن و امان کے حوالے سے صوبہ پنجاب کا کوئی محلہ اور گلی ڈاکوؤں اور چوروں سے محفوظ نہیں۔ آج پنجاب کا ہر بڑا شہر گندگی اور کوڑے کے ڈھیر

میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اسی طرح شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت کے حوالے سے صوبہ پنجاب کا بیڑا غرق ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر! پچھلے سولہ سترہ ماہ میں پنجاب کے بارہ کروڑ عوام کی زندگیوں میں ایک عذاب نازل ہو چکا ہے۔ عوام کی دادرسی کرنے یا ان کی زندگیوں میں آسانیاں لانے کی بجائے آج پنجاب کابینہ نے سیاسی انتقام پر مبنی ایک فیصلہ کیا ہے۔ میاں محمد نواز شریف کو عدالت کی طرف سے میڈیکل گراؤنڈز پر ضمانت دی گئی تھی اور ای سی ایل سے ان کا نام نکالا گیا تھا۔ آج پنجاب کابینہ نے اس فیصلے کو withdraw کر لیا ہے۔

جناب سپیکر! میں نے پنجاب کابینہ کے وزراء کی پریس کانفرنس سُنی ہے۔ آپ اس کو بے شک دوبارہ سُن لیں۔ ان کا سارا مدعا یہ ہے کہ میاں محمد نواز شریف ابھی تک لندن کے کسی ہسپتال میں داخل نہیں ہوئے۔ پنجاب کابینہ کے وزراء نے پریس کانفرنس میں یہی کیس سامنے رکھا ہے۔

جناب سپیکر! میں پوچھتا ہوں کہ اگر میاں محمد نواز شریف لندن کے کسی ہسپتال میں داخل ہوتے تو کیا آپ نے ان کی صحت پر سیاست چھوڑ دینی تھی؟

جناب سپیکر! میں اپنے معزز ممبران کو دو اڑھائی سال پیچھے لے کر جانا چاہتا ہوں اور آج میں پی ٹی آئی کا وہ چہرہ دکھانا چاہتا ہوں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! الحمدللہ پی ٹی آئی کا چہرہ بہت خوبصورت ہے۔

جناب سپیکر: مہربانی کر کے خاموشی اختیار کریں۔ Please no cross talk.

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! آپ کے علم میں ہو گا کہ محترمہ کلثوم نواز کینسر کے مرض میں مبتلا ہوئیں اور وہ علاج کے لئے لندن تشریف لے گئی تھیں۔ آج پنجاب کابینہ کے وزراء کا یہ مدعا ہے کہ میاں محمد نواز شریف hospitalized نہیں ہوئے اس لئے ان کو واپس آنا چاہئے جبکہ محترمہ کلثوم نواز hospitalized ہوئی تھیں۔ وہ 2017 میں اُس ہسپتال میں کینسر جیسے موذی مرض سے لڑ رہی تھیں۔ ذرا پی ٹی آئی کے بیان تو اُٹھا کر دیکھیں۔ جناب عمران خان سے لے کر نچلی قیادت تک کے بیان دیکھیں اگر ہسپتال میں داخل ہونے سے ان کی زبانیں بند ہو سکتیں، اگر

ہسپتال میں داخل ہونے سے یہ بیماری کے اوپر سیاست کرنا چھوڑنے کا ارادہ کرتے ہوتے تو پھر جب محترمہ کلثوم نواز ہسپتال میں داخل تھیں ذرا اُس دور کے سب کے بیان نکلوائیں اور بات صرف بیانوں تک نہ رہی یہ پاکستان کی تاریخ کا المناک باب ہے کہ ایک خاتون اوّل جو کینسر سے لڑ رہی ہے اُس ہسپتال میں پی ٹی آئی کے غنڈے بلا اجازت گھُستے ہیں اور شریف فیملی کو ہراساں کرتے ہیں یہ ہے ان کا اصلی چہرہ کہ اگر کوئی ہسپتال میں داخل ہو جائے۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! یہاں پر محترمہ وزیر صحت!۔۔۔موجود نہیں ہیں میاں محمد نواز شریف کی صحت کے بارے میں ذرا محترمہ وزیر صحت کی کانفرنسیں تو نکلوائیں کہ وہ کیا کہتی رہیں۔ آپ محترمہ وزیر صحت کی کانفرنسیں چھوڑ دیجئے پنجاب کابینہ کے کسی وزیر بلکہ مجھے کہنے دیجئے کہ جناب عمران خان کے سامنے وزیر اعلیٰ پنجاب کی رائے کی بھی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن جناب عمران خان کا وہ بیان ذرا نکلوائیں کہ جب مجھے پنجاب حکومت نے میاں محمد نواز شریف کی صحت اور رپورٹس کے بارے میں بتایا کہ سنگین صورتحال ہے تو پھر بھی جناب عمران خان نے ان کی بات پر یقین نہیں کیا انہوں نے اپنے ہسپتال شوکت خانم کے ڈاکٹر فیصل سے رابطہ کیا یہ ہے ان سب کی اوقات۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرے بازی)

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! اب آپ wind up کر لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! تھوڑا سا House in order کر لیں۔

وزیر اشتمال املاک (سید صمصام علی شاہ بخاری): جناب سپیکر! جناب سمیع اللہ خان کے یہ الفاظ expunge کرائیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! یہ بڑے تعلیم یافتہ وزیر ہیں ان کو یہ نہیں پتا کہ House in order کرنے کے حوالے سے میں آپ سے کہہ رہا ہوں اور آپ کا یہ prerogative ہے کہ آپ House in order کراتے ہیں یا نہیں۔ جناب عمران خان نے کہا کہ میں نے ڈاکٹر فیصل سے پوچھا۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب سمیع اللہ خان! آپ اپنی بات repeat کر رہے ہیں اب آپ تشریف رکھیں۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ رانا محمد اقبال خان اور جناب سمیع اللہ خان نے کابینہ کے آج کے فیصلے کے حوالے سے بات کی ہے کہ یہ سیاسی انتقام لیا جا رہا ہے تو میں اس سلسلے میں سب سے پہلے تو یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ ہم نے یہ فیصلہ کوئی ذاتی حیثیت میں لیا اور نہ ہی کسی سے کوئی سیاسی انتقام لینے کے لئے کیا۔

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہو گا کہ میاں محمد نواز شریف نے جب bail کے لئے apply کیا تو انہوں نے اسلام آباد ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اسلام آباد ہائی کورٹ نے اُنہیں آٹھ ہفتے کی اجازت دی اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے اُس فیصلے میں باقاعدہ یہ تحریر ہے کہ میاں محمد نواز شریف علاج کے لئے جائیں، وہاں سے علاج کروائیں۔ اُسی فیصلے کے operative Para میں یہ درج ہے کہ میاں محمد نواز شریف کو علاج کرانے کے لئے آٹھ ہفتے کی جو اجازت دی گئی ہے اُس کو review کرنے کا حکومت پنجاب اختیار رکھتی ہے۔ آٹھ ہفتے مکمل ہونے میں ابھی دو دن بقایا تھے تو میاں محمد نواز شریف کے وکیل خواجہ حارث نے حکومت پنجاب کو ایک درخواست دی اُس درخواست میں انہوں نے فرمایا کہ چونکہ آٹھ ہفتے گزر چکے ہیں ابھی اُن کا علاج مکمل نہیں ہوا اس لئے براہ مہربانی اس مہلت کو extend کر دیا جائے۔ اب کسی کی ضمانت پر فیصلہ کرنا اور executive کی طرف سے فیصلہ ہونا یہ اپنی تاریخ کی خود ایک مثال ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ عدلیہ نے کبھی بھی executive کو یہ اختیار نہیں دیا کہ وہ کسی کی bail application پر فیصلہ کرے بلکہ عدالتیں خود فیصلہ کرتی ہیں لیکن یہاں پر عدالت نے حکومت پنجاب کو باقاعدہ اختیار دیا کہ ہم آٹھ ہفتے کے بعد review کریں گے۔

جناب سپیکر! آٹھ ہفتے گزرنے کے بعد اور خواجہ حارث کی طرف سے درخواست آنے کے بعد حکومت پنجاب نے باقاعدہ طور پر میاں محمد نواز شریف سے بھی رابطہ کیا، اُن کے معالج سے بھی رابطہ کر کے میاں محمد نواز رشریف کی صحت کے متعلق latest رپورٹس مانگیں اُس کے

جواب میں انہوں نے رپورٹس بھجوائیں۔اُن رپورٹس پر غور کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کوئیexecutive کمیٹی نہیں بنائی بلکہ انہوں نے ڈاکٹر صاحبان کا ایک بورڈ تشکیل دیا اور اُس بورڈ کو اختیار دیا کہ وہ ان رپورٹس کوexamine کرے۔اُس بورڈ نے ان رپورٹس کوexamine کیا اور کچھobservationsلگا کر مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے لکھا۔

جناب سپیکر!اُس میں دوبارہ معلومات فراہم کی گئیں بورڈ کا پھر اجلاس ہوا انہوں نے مزید اُن سے معلومات مانگیں۔

جناب سپیکر!تیسری دفعہ پھر اُن کی طرف سے معلومات بھجوائی گئیں جس کے جواب میں بورڈ نےcategoricallyپانچ چھ چیزیں طے کیں کہ اس سلسلے میں ہمیں آپ کا جواب چاہئے وہ پانچ چھ چیزیں میرے پاس اس رپورٹ میں موجود ہیں۔اس پر ان کی طرف سے ہمیں یہ جواب موصول ہوا کہ ہم حکومت پنجاب کو جو رپورٹس دے چکے ہیں اُن کے حوالے سے ہمارے پاس کچھ نہیں ہے اور اُن کے جواب میں باقاعدہ یہ لفظ لکھا ہوا ہے کہ اُنہی رپورٹس کوconclusive سمجھا جائے اور اُن کی روشنی میں حکومت پنجاب کوئی فیصلہ کر دے۔اُس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک کمیٹی بنائی جس میں ہم دو وزراء، ڈاکٹرز کے بورڈ کے چیئرمین، ایڈووکیٹ جنرل پنجاب، پراسیکیوٹر جنرل پنجاب اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم شامل تھے۔ہم نے اُس کمیٹی کی ایک میٹنگ کی اور اُس میٹنگ کا ایک نوٹس باقاعدہ میاں محمد نواز شریف کو بھی بھجوایا اور میاں محمد نواز شریف کے یہاں پر نمائندے جناب عطاء تارڑ کو بھی نوٹس بھجوایا جس کے جواب میں انہوں نے حکومت پنجاب کو کہا کہ ہمیں وقت کم دیا گیا ہے اس لئے ہمlimited timeمیں کوئی مؤثر جواب نہیں دے سکتے لہٰذا آپ ہمیں مزید موقع دیں۔

جناب سپیکر!اگلے دن اُس کمیٹی کی پھر میٹنگ بلائی گئی جس میں جناب عطاء تارڑ تشریف لائے اور انہوں نے میٹنگ میں آتے ہی یہ کہا کہ چونکہ میں اُنہی رپورٹس پرrely کرتا ہوں جو اس وقت تک حکومت پنجاب کو دی جاچکی ہیں لیکن اگر آپ مزید کوئی معلومات لینا چاہتے ہیں تو آپ میاں محمد نواز شریف کے لندن میں ڈاکٹر عدنان سےskype پر بات کرلیں۔ہم نے جناب عطاء تارڑ کی موجودگی میں ڈاکٹر عدنان سے رابطہ کیا،skype پر اُن کے ساتھ ہماری بات چیت ہوئی اور ہم نے ان سے کہا کہ اگر آپ کے پاس کوئیlatest رپورٹس ہیں تو ہمیں بھجوائیں ان

کا دوبارہ یہی جواب تھا کہ ہم انہی رپورٹس پرrely کرتے ہیں جو اس وقت تک ہم بھیج چکے ہیں۔اس کے بعدspecificallyایک سوال کیا گیا کہ آپ یہ بتائیں کیونکہ اخبارات میں آرہا تھا اور عمومی طور پر تاثر یہ پایا جارہا ہے کہ میاں محمد نواز شریف کاcardiac procedureہونا ہے تو اس کے لئے آپ نے کیاlineupکیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر!انہوں نے بڑاcategoricallyکہا کہ اس وقت تک ہم نے کوئی پروگرامlineupنہیں کیا۔ ہم اس وقت قطعی طور پرcommittنہیں کر سکتے کہ ان کا آپریشن کب ہونا ہے اس لئے ہم آپ کو اس سلسلہ میں کوئی جواب نہیں دے سکتے لیکن ان کی جماعت کے پنجاب کے صدر رانا ثناء اللہ کی طرف سے اخبارات اور ٹیلیویژن پر ایکstatement آتی ہے کہ 24 تاریخ جو گزر گئی ہے اس دن میاں محمد نواز شریف کاcardiac procedureہونا ہے اس لئے قوم دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت یاب کرے۔ یہ ایک دن نہیں، دو دن نہیں بلکہ مسلسل اور تسلسل کے ساتھ رانا ثناء اللہ اس بات پرcommitرہے، ان کی جماعت نے بھی تردید نہیں کی اور یہ بھی اس بات پرcommittedرہے کہ میاں محمد نواز شریف کاcardiac procedure 24 تاریخ کو ہونا ہے۔ اب جب 24 تاریخ قریب آگئی تو پھر ان کے ڈاکٹر عدنان کی طرف سےtweet آتا ہے۔

جناب سپیکر!جس میں وہ فرماتے ہیں کہ رانا ثناء اللہ کو حقائق کا علم نہیں ہے اصل بات وہ ہے جو میں کر رہا ہوں اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ دوpositions لینا ہماری طرف سے نہیں تھا بلکہ ان کی اپنی طرف سے تھا کہ انہوں نے دوdifferent positionsلیں اور سارے معاملے کو مشکوک بنایا۔

جناب سپیکر!ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ ہمارا تو فی الحال آپریشن کا پروگرام ہی نہیں ہے اور جماعت کہہ رہی ہے کہ 24 تاریخ کو آپریشن ہو رہا ہے۔ان سارے معاملات کے بعد ہم نے عدالت کے فیصلے کے عین مطابق فیصلہ کیا تو عدالت کا فیصلہ یہ تھا کہ ہمreviewکریں تو ہم نےreviewکا فیصلہ کیا۔

جناب سپیکر! ابھی رانا محمد اقبال خان نے انسانیت کے حوالے سے یہاں ذکر کیا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ میاں محمد نواز شریف تین مرتبہ اس ملک کے وزیر اعظم رہے، میاں محمد شہباز شریف ایک طویل عرصے تک اس صوبہ کے وزیر اعلیٰ رہے۔

جناب سپیکر! یہ مجھے ایک مثال پورے پنجاب کی تاریخ میں سے نکال کر دکھا دیں کہ ان کے ادوار میں کسی ایک بھی شخص کو جو کہ جیل میں قید ہو اس کو بیرون ملک جانے کی اجازت دی گئی ہو۔ آپ کے پورےtenure میں ایک شخص کو بھی اجازت نہیں دی گئی۔ ہمارے ملک کا آئین یہ کہتا ہے کہ ہر شخص کو یہاں پر یکساں حقوق حاصل ہیں۔ تمام لوگوں کےfundamental rightsبرابر ہیں۔ اس مسئلہ پر عدالت عالیہ اسلام آباد میں جب وزیر اعلیٰ پنجاب کو طلب کیا گیا تھا تو میں بھی ساتھ گیا تھا۔ ہماری اس کیس میں باقاعدہpresence ہے اور یہreported case ہے۔

جناب سپیکر! آپ دیکھ لیں کہ انہوں نے بھی یہ کہا کہ پنجاب کی جیلوں میں اس وقت کتنے لوگ ہیں جن کو علاج کی سہولت ملنی چاہئے۔ اگر ان کو سہولت نہیں دی جا رہی تو ان کو کیوں دی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ ان کوsingle out کر کے یہ سہولت دی جا رہی ہے لیکن عمران خان نے قطعی طور پر یہ نہیں کہا کہ اگر کسی اور کو اجازت نہیں یا انہوں نے اپنے دور میں کسی کو اجازت نہیں دی تو میں ان کو اجازت نہیں دیتا۔

جناب سپیکر! اس کے باوجود کہ ہماری جماعت کی صفوں میں اس بات پر شدید اعتراض تھا کہ ہم ان کو کیوں اجازت دے رہے ہیں لیکن جناب عمران خان کی ذاتیintervention کے باعث اجازت دی گئی۔

جناب سپیکر! میں یہاں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہcategorically آٹھ ہفتوں کا periodدیا گیا تھا تو آٹھ ہفتے پورے ہونے سے دو دن پہلے ان کی درخواست آئی اور اس کے بعد 25 تاریخ کو مزید آٹھ ہفتے ہو جاتے ہیں یعنی آٹھ کی بجائے سولہ ہفتوں کی مہلت آپ کو پاکستان تحریک انصاف کی گورنمنٹ نے ہی دی ہے۔

جناب سپیکر! یہ سولہ ہفتوں کی اجازت وزیر اعظم جناب عمران خان اور وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار نے ہی دی تھی۔ اب سولہ ہفتوں کے بعد بھی اگر یہ جواب آئے کہ ہمارا کوئی procedure lineup نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ہم قطعی طور پر یہ نہیں بتا سکتے کہ ان کا علاج کب ختم ہونا ہے اور کیا ہونا ہے؟ تو میں سمجھتا ہوں کہ عدالتیں بھی موجود ہیں، تمام ادارے بھی موجود ہیں، اس ملک کے عوام موجود ہیں، اسمبلیاں موجود ہیں اور کون سی ایسی حکومت ہے جو unspecified period کے لئے غیر معینہ مدت کے لئے کسی کو کہے کہ آپ جا کر باہر بیٹھ جائیں تو پیچھے جو سینکڑوں لوگ جیلوں میں بیٹھے ہوئے ہیں ان کا کیا قصور ہے؟ کل جیلوں کے دروازے کھولیں اور سب کو اجازت دیں جہاں سے مرضی علاج کرائیں۔

جناب سپیکر! اگر ہم نے آئین اور قانون کی بات کرنی ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ آئین اور قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ اگر کہیں پر بھی آپ یہ سمجھتے ہیں کہ گورنمنٹ کی طرف سے کوئی زیادتی ہوئی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ عدالت میں جائیں۔ آپ کو پہلے بھی آٹھ ہفتوں کا relief عدالت نے دیا۔

جناب سپیکر! آپ اب بھی عدالت جائیں اور challenge کریں کہ پنجاب گورنمنٹ کا فیصلہ غلط ہے لیکن یہ کوئی طریق کار نہیں ہے کہ عدالتی فیصلہ اپنے حق میں آئے تو اس کو تسلیم کریں اور اگر خلاف آئے تو ہم احتجاج شروع کر دیں۔ جب عمران خان نے اجازت دی تو حکومت کا فیصلہ اچھا تھا آج حکومت پنجاب نے واپسی کا فیصلہ کیا ہے تو غلط ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ کسی کی پسند یا ناپسند پر ملک چلتے ہیں اور نہ صوبے چلتے ہیں۔ آئین اور قانون کے مطابق ہم نے چلنا ہے۔ ہمارا فیصلہ آئینی اور قانونی ہے۔ اگر کوئی بھی اس فیصلہ پر سمجھتا ہے کہ اس کے اختیارات اور حقوق infringe ہوئے ہیں تو عدالتیں کھلی ہیں۔ آپ عدالت میں جائیں۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس پر کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہئے۔ بہت شکریہ

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! مجھے اجازت دیں۔ میں نے بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! میرے خیال میں جواب آ گیا ہے۔ آپ نے ویسے بھی عدالت میں جانا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں مختصر بات کروں گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے ذرا مختصر کر لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ہمیں جناب محمد بشارت راجہ نے جو پوری بات بتائی ہے اس کی ایک side وہ ہے جو زیادہ important ہے۔ میاں محمد نواز شریف جب یہاں سے گئے تو ان کی بیماری کا فیصلہ یہاں کے میڈیکل بورڈز نے ہی کیا تھا اور platelets کے اتار چڑھاؤ کی underlying cause کا نہیں پتا تھا کہ کیا ہے۔

جناب سپیکر! یہ کہا گیا کہ یہ ITP کی reason ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان کو ابھی آپ through steroids stabilize کر سکتے ہیں اور آپ ان کو لے جائیں۔ یہاں کے بورڈ کا پہلا فیصلہ بھی یہ تھا کہ آپ پہلے ان کے heart کو stable کریں۔

جناب سپیکر! ہمارے اور گورنمنٹ کے point of view کا فرق یہ ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ آپ PET Scan جو کہ basically کسی کے bonemarrow کے test تک جانے پر بات آتی ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے nodes lymph تک کی رپورٹس بھیجیں۔ ہم نے ان کو بتایا کہ وہاں کے ڈاکٹرز ان کے علاج کے متعلق فیصلہ کریں گے۔

جناب سپیکر! ان رپورٹس پر اگر آپ یہ چاہیں کہ ہم ان کی hematological رپورٹس دیں، biochemical رپورٹس دیں، ہم ان کی PET Scan رپورٹس دیں، ہم ان کے bonemarrow رپورٹس دیں تو یہ سب ڈاکٹرز نے After stabilization of cardiac position plan کیا ہے۔

جناب سپیکر! یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان کی catheterization کے procedure کو lineup کیا ہوا ہے۔ وہ کب کریں گے تو جب ان کی clinical assessment کے مطابق طے ہو گا۔ it might be 24^{th} it might be 26^{th} یہ ڈاکٹرز کی clinical assessment

ہے۔ان کے lymph nodes اگر بڑے آتے ہیں تو میں ان کے ساتھ کوئی surgical intervention نہیں کر سکتا ڈاکٹرز نے روکا ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے یہی ان کو بتایا ہے۔ یہی وہ بیانات ہیں جب محترمہ یاسمین راشد اور ڈاکٹر فیصل جن کا ذکر ابھی جناب سمیع اللہ خان نے کیا ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے وزیراعظم سے کہا کہ ہم lab reports پر rely نہیں کر سکتے۔ اس کی reason یہ ہے کہ اس طرح کی بیماری کے underlying cause میں ہمیں نہیں پتا کہ what is there اگر ہم ان کی کوئی surgical intervention کرتے ہیں تو we might not be in a position. کہ ہم ان کی bleeding کو کنٹرول کر پائیں۔وہ جو بڑی خبر rumour بن کر چلی کہ یہ بات ڈاکٹر یاسمین راشد نے کی تھی۔

جناب سپیکر! یہاں سوال یہ ہے کہ کیا آپ اصولی طور پر طے کر چکے ہیں کہ یہاں پر بیٹھا بورڈ فیصلہ کرے گا کہ ان کا علاج کس نوعیت کا ہونا چاہئے، کون سی examination پہلے ہونی چاہئے۔ ہم نے تو پوری detail کے ساتھ بتایا ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے بتایا ہے کہ catheterization کا process in line ہے۔ تاریخ پوچھی گئی تو ڈاکٹر عدنان نے بتایا ہے کہ ہم تاریخ اس لئے نہیں دے سکتے because it is based upon clinical assessment کون سا patient ہو گا جس کا bonemarrow suspect کیا جا رہا ہو گا، کون سا patient ہو گا جس کے lymph nodes بڑے ہوں گے اور آٹھ ہفتے میں آپ مجھ سے stabilization مانگیں گے۔

جناب سپیکر! مجھے پتا ہے کہ ان کی surgical intervention ہوئی ہے۔ان کے ہارٹ کے اندر already ایک ایسا stent موجود ہے جس کی وجہ سے میں اُن کو radiation سے نہیں گزار سکتا۔

جناب سپیکر! اگر میں گزار دوں گا تو وہ might lose on the table لیکن میں کیسے PET/CT Scan کروا کر اِن کو رپورٹ بھیجوں، میں کس طرح اِن کو بتاؤں کہ میں bonemarrow کی surgery کے لئے اُن کے جسم میں needle نہیں ڈال سکتا اور کیسے اِن کو بتاؤں کہ bio chemical کی رپورٹ کا فیصلہ کون سا ڈاکٹر کرے گا؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے شور وغل)

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: جناب سپیکر! یہ کیا کہہ رہے ہیں؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! یہ کیا تماشا ہے؟ please hold on ہم نے جناب محمد بشارت راجہ کی بات سنی ہے لہٰذا اگر آپ ہماری بات ٹوکیں گے تو پھر یہاں بات نہیں ہو سکے گی۔ اگر آپ بات کرنا چاہتے ہیں تو بحث کروالیں۔ ?Please listen to what we are saying

جناب سپیکر: محترمہ! تشریف رکھیں۔ ملک محمد احمد خان! آپ اپنی بات مختصر کر لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش صرف یہ ہے کہ آج کابینہ فیصلہ کر رہی ہے اور اگر ہم نے logical بحث کرنی ہے تو ہم یہ بحث کرنے کو تیار ہیں۔ آپ اس میں ثالث مقرر ہو جائیں اور طے کر دیں کہ ہم جو مؤقف دے رہے ہیں اگر وہ غلط ہے تو we will walk out of it پھر ہم دوبارہ بات نہیں کریں گے لیکن اگر ہمارا مؤقف medically correct ہو اور یہاں سے biased چھلک کے نظر آرہا ہو بلکہ نظر یہ آرہا ہو کہ یہ سیاسی انتقام صرف اس شخص کے خلاف اس لئے ہے کہ علاج بھی کروائے تو میری مرضی کا کروائے۔ یہاں پر قانون کو بھی تہہ وبالا کر کے رکھ دیا ہے۔ جب ایگزٹ کنٹرول لسٹ پر indemnity bonds کی شرطیں لگائیں تو اس سے مضحکہ خیز کابینہ کبھی کوئی اور فیصلے کرتی ہے؟

جناب سپیکر! وزیر قانون کی بات سننے کے بعد I principally like want to edit it انہوں نے explain کرنے کی بات کی تو unlike what their Ministers do ہم اس کا logically جواب دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے on the earth of this world کوئی ڈاکٹر یہ بتا دے کہ cardiac patient جس کے اندر coronary کے stents ہیں اُس کو PET scan سے گزار سکتے ہیں تو ہم آج ہی میاں محمد نواز شریف کو table پر ڈالتے ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ آپ کی بات ہو گئی ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! What is this? اس پر ہمارا احتجاج ہے۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ طلعت فاطمہ نقوی: جناب سپیکر! یہ کیا بات ہے کہ اِدھر علاج ہے اور نہ اُدھر علاج ہے؟

جناب سپیکر: چودھری محمد اقبال! آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔ محترمہ! مجھے یہ بتائیں کہ آپ کو بولنے کی اجازت کس نے دی ہے اور کس کی اجازت سے بولا ہے؟ آپ کو بولنے کی کوئی اجازت نہیں ہے لہٰذا آرام سے بیٹھ جائیں ورنہ میں آپ کو باہر بھیج دوں گا۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔

یہ ہاؤس میں conduct کر رہا ہوں یا آپ؟ یہاں آرام سے بیٹھیں یا پھر باہر چلی جائیں۔ میں اس طرح ہاؤس نہیں چلا سکتا اور آپ کو سپیکر کی بات ماننی پڑے گی ورنہ میں پورے سیشن کے لئے آپ کو suspend کروں گا۔ ملک محمد احمد خان! جناب محمد بشارت راجہ نے بڑی وضاحت سے بات کی ہے۔

مجھے بتائیں کہ آپ کے ڈاکٹر نے Skype پر جب بات کی تب اس نے یہ detail کیوں نہیں بتائی؟ وہ یا تو اُس ڈاکٹر کو ساتھ بٹھا لیتے جس نے bonemarrow کے ٹیسٹ کرنے تھے۔ اِن کے اپنے ڈاکٹر عدنان کو چاہئے تھا کہ ہارٹ کے ڈاکٹر کو بھی ساتھ بٹھاتا جس نے procedure کرنا ہے لہٰذا وہ تینوں ڈاکٹر بیٹھ کر Skype پر یہ بات بتاتے جو آپ بتا رہے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں بتاتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ ذرا میری بات سُن لیں۔ جناب محمد بشارت راجہ نے جو بات کی ہے کہ کورٹ نے ایک آرڈر کیا ہے اور کورٹ کے آرڈر سے ہی میاں محمد نواز شریف باہر گئے ہیں۔ یہ کہا گیا کہ اس رپورٹ کے حوالے سے آٹھ ہفتے کے بعد آپ نے فیصلہ کرنا ہے۔ اِن کی بات ہونے کے بعد ہر ایک کی اپنی اپنی assessment ہے اور اس assessment کے بعد انہوں نے جو فیصلہ کیا اُس کی روشنی میں آپ کے پاس دوبارہ اسی عدالت میں جانے کا پورا اختیار ہے۔

آپ ابھی جو چیزیں بتا رہے ہیں اِن میں بڑا وزن ہے۔ جب آپ عدالت کے سامنے explain کریں گے تو وہاں سے آپ کو relief مل جانا ہے لہٰذا یہاں پر کوئی جھگڑے والی بات ہی نہیں ہے۔ یہ عدالت کا مسئلہ ہے اور عدالت نے جو فیصلہ لکھا ہے وہ آپ کے پاس بھی ہے اور

جناب محمد بشارت راجہ کے پاس بھی ہے بلکہ سب کے پاس ہے۔ یہ فیصلہ یہاں نہیں بلکہ عدالت نے کرنا ہے۔

یہاں آپ کا point of view آ گیا ہے۔ پہلے ہمارے سابقہ سپیکر صاحب نے بات کی اور آپ نے بھی کر لی ہے جس کا جناب محمد بشارت راجہ نے جواب دے دیا ہے۔ آپ کے پاس عدالت کا ایک بہترین option ہے لہٰذا آپ عدالت جائیں اور اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا۔ اب میرے خیال میں ہاؤس کی کارروائی آگے بڑھاتے ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، اب بات ہو گئی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ملک محمد احمد خان نے جو فرمایا ہے اس کے جواب میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ یہ زبانی کہنے کی بات نہیں ہے بلکہ ہمیں بھی اس بات کا ادراک ہے کہ معاملات عدالت میں ہیں اور کل کو عدالت میں سب نے جوابدہ ہونا ہے اس لئے میں clarify کرنا چاہتا تھا کہ مورخہ 2020-02-06 کو جب بورڈ کی تیسری میٹنگ ہوئی اُس میں بورڈ نے reports of treaty Hematologist of Guy's and St Thomas Hospital, reports of Cardiologist platelets counts and bio chemical مانگا ہے۔

جناب سپیکر! جس طرح ملک محمد احمد خان فرما رہے ہیں کہ bonemarrow نہیں ہو سکتا تو بورڈ کی طرف سے اس کے آگے لکھا ہے کہ if done? اگر ہوا ہے تو رپورٹ دیں ورنہ یہ ضروری نہیں ہے۔ اس کے بعد whole body PET scan مانگا جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمارا مؤقف وہی ہے جو ہم اِس وقت تک آپ کو دے چکے ہیں اور جو ہمارے پاس available ہے وہ ہم نے دے دیا ہے۔

جناب سپیکر!میں یہاں انتہائی ذمہ داری کے ساتھ یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر عدنان صاحب کے ساتھ ہماری جو بات ہوئی وہ recorded ہے۔

جناب سپیکر!میں پوچھتا ہوں کہ کیا ہم نے یہ سارے سوال اُن سے نہیں کئے؟ ملک محمد احمد خان کے جواب کے لئے انہوں نے ہمیں categorically یہ کہا کہ جو ہم آپ کو دے چکے ہیں وہی ہمارے پاس ہے اور اس کے علاوہ مزید کوئی چیز نہیں ہے۔

جناب سپیکر!میں پھر کہتا ہوں کہ ملک محمد احمد خان درست فرما رہے تھے کہ انہوں نے ابھی تک cardiac procedure کو line-up نہیں کیا لہٰذا اس کے باوجود اگر غیر معینہ مدت تک معاملات چلتے رہیں تو مناسب نہیں ہے۔

جناب سپیکر!میں نے آج کابینہ میں بھی یہ بات کی ہے کہ آٹھ ہفتے عدالت نے دیئے تھے اور آٹھ ہفتے حکومتِ پنجاب نے کوئی بھی فیصلہ نہ کر کے دیئے ہیں۔جو آٹھ ہفتے عدالت نے دیئے ہیں اُس کی ذمہ داری عدالت پر ہے اور عدالت ہی اپنے فیصلے کو justify کرے گی لیکن کیا ہم پنجاب کے عوام کے آگے جوابدہ نہیں ہیں کہ جو آٹھ ہفتے ہم نے دیئے تھے وہ کس لئے دیئے تھے؟ جناب عثمان احمد خان بُزدار کو کس نے اختیار دیا ہے کہ جیلوں میں موجود ہزاروں قیدیوں کا علاج نہ ہو لیکن ایک قیدی کے علاج کے لئے آٹھ ہفتے مزید جناب عثمان احمد خان بُزدار دے دیں؟ یہ صرف اس لئے کیا گیا کہ ہم سارے مسئلے کو criticize کرنا چاہتے تھے اور نہ ہی اس کو criticize کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر!میں پھر بھی یہ کہتا ہوں کہ اگر ان کے grievances ہیں تو عدالت کے پاس جا کر چیلنج کریں کہ پنجاب کابینہ کا فیصلہ غلط ہے۔اگر عدالت turndown کرتی ہے تو ہم عدالت کا فیصلہ مانیں گے۔

جناب سپیکر!میں سمجھتا ہوں کہ عدالتوں کے کرنے والے فیصلے اس معزز ایوان میں نہ کئے جائیں کیونکہ عدالت کا فیصلہ عدالت میں ہی ہونا ہے۔ملک محمد احمد خان میرے بھائی ہیں لیکن جب اُن کے پاس arguments ختم ہوئے تب انہوں نے زور سے بولا لیکن میرے بھائی کے زور سے بات کرنے سے یہ فیصلہ تبدیل نہیں ہو گا۔اس مسئلے کو تبدیل صرف عدالت کرے گی لہٰذا یہ

عدالت کے پاس جائیں، عدالت اپنا فیصلہ تبدیل کرے اور آپ کے حق میں کر دے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں نے ایک منٹ بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! آپ بھی ماشاء اللہ وکیل ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس صورتحال میں یہ ہاؤس فورم نہیں ہے بلکہ عدالت ہے۔ پہلے عدالت سے ہی آپ کو relief ملا ہے لہٰذا اب بھی آپ کو عدالت سے ہی relief ملنا ہے۔ یہاں آپ جتنا مرضی point scoring کریں اُس کا اگر آپ کو فائدہ ہو تو میں آپ کو بات کرنے کی اجازت ضرور دوں لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ آپ کو پتا ہے کہ فائدہ کہاں سے ہونا ہے کیونکہ آپ ماشاء اللہ وکالت کرتے ہیں اور خود پیش بھی ہوتے ہیں۔ اب آپ کا فورم یہ ہاؤس نہیں بلکہ اسلام آباد ہائی کورٹ ہے۔ ڈاکٹر عدنان نے جو چیزیں miss کی ہیں جن کو آپ نے medically wrong prove کرنا ہے وہ اسلام آباد ہائی کورٹ میں کرنا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! صرف ایک منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، بولیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ جس طرح آپ ماشاء اللہ ہاؤس کو conduct کرتے ہیں اور دونوں sides کو لے کر چلتے ہیں۔ نہ چاہتے ہوئے بھی مطلب ہم سمجھتے ہیں کہ اب کچھ وہ روایات قائم کر رہے ہیں جن کی اس ہاؤس کو ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! میرا پوائنٹ صرف یہ ہے کہ cabinet اس ہاؤس میں بیٹھے ہوئے ممبران میں سے بنتی ہے جو اس ہاؤس کی نمائندگی کرتی ہے۔ اسی ہاؤس کے ممبران ہیں جو یہاں سے cabinet میں جاتے ہیں اور cabinet نے فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ یہ کہنا بہت آسان ہے کہ ہائی کورٹ میں جانا ہے وہ جو بھی فورم ہے اور جہاں جہاں پر بھی جانا ہے وہاں پر تو ہم جائیں گے لیکن جناب محمد بشارت راجہ ماشاء اللہ بڑے seasoned politician ہیں، جو ڈاکٹر عدنان نے بات کی تھی، ساری بریفنگ ہم بھی بیٹھ کر دیکھتے ہیں اور ابھی بھی lawyers کے ساتھ اور ڈاکٹر صاحب سے بھی میں بات کر کے آ رہا ہوں۔

جناب سپیکر! وہاں پر جو procedure ہے کہ ڈاکٹرز خود set the pace کرتے ہیں اور ڈاکٹر کے مطابق میاں محمد نواز شریف کو جن حالات میں باہر بھیجا گیا تھا already وہ late تھے مطلب یہ کہ جو بورڈ یہاں کا بنا تھا اس بورڈ نے کہا تھا کہ یہ ایک معجزہ ہے کہ میاں محمد نواز شریف یہاں سے زندہ چلے گئے ہیں کیونکہ جتنا یہاں پر delay کیا گیا تھا یہ on record باتیں ہیں اور اس بورڈ کی باتیں ہیں۔ اب وہاں پر جب وہ گئے تو ٹی وی کے اوپر، اصل میں ہو یہ گیا ہے کہ we are not playing to the gallery ہم اصل صورتحال کو نہیں دیکھ رہے کہ صورتحال کیا ہے اور ہم صرف یہ دیکھ رہے ہیں کہ issues کیا ہیں اور issues سے توجہ ہٹانے کے لئے ایک نیا issue کھڑا کر دیا جائے۔ میاں محمد نواز شریف جب باہر گئے اور ڈاکٹروں نے جب ان کا معائنہ کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم سیدھا heart کی طرف نہیں جاسکتے کیونکہ پہلے جو ان کی complications develop ہو گئی ہوئی ہیں جب تک ان کا علاج نہیں ہو گا، ایک history موجود ہے، پہلے ان کی open heart surgery ہوئی ہوئی ہے۔ یہ جو platelets down ہوئے اس سے ان کی arteries affect ہوئیں اور arteries کمزور ہو چکی ہیں۔ ڈاکٹرز جب تک باقی چیزوں اور ان کی kidney وغیرہ کی treatment نہیں کرتے تو تب تک وہ اس طرف نہیں آئیں گے۔

جناب سپیکر! میرا آپ کے ذریعے حکومت سے سوال یہ ہے کہ کل یورپین یونین کی رپورٹ آتی ہے جس میں کہا جاتا ہے کہ NAB selected accountability کر رہی ہے۔ آج اسلام آباد ہائی کورٹ۔۔۔

معزز ممبران: جناب سپیکر! یہ کیا بات کر رہے تھے اور کہاں پہنچ گئے ہیں؟

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! یہ اور issue ہے ناں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں صرف آپ کا ایک منٹ لے کر اجازت چاہوں گا کہ آج اسلام آباد ہائی کورٹ نے جناب شاہد خاقان عباسی اور جناب احسن اقبال کی bails میں جو comment کیا، جناب فواد حسن فواد کی bail میں سپریم کورٹ نے جو لکھا اور جناب شہباز شریف کے آشیانہ کیس میں ہائی کورٹ نے جو لکھا۔۔۔

جناب سپیکر: بس کریں رانا مشہود احمد خان! یہ بات ہو گئی ہے اور اب یہ بات بنتی نہیں ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بس ایک آخری بات ہے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، اب یہ بات بنتی نہیں ہے۔

سوالات

(محکمہ اطلاعات وثقافت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ اطلاعات وثقافت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 2030 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ ان کی ministerial responsibility ہے Sir they are collectively responsible to this House کابینہ کا کوئی بھی فیصلہ ہو گا، آئین پاکستان یہ کہتا ہے کہ وہ اس ہاؤس میں اس کے پہلے جواب دہ ہیں اور میں کسی عدالت میں بعد میں جاؤں گا۔ میں اس floor پر کابینہ کے فیصلے پر ان سے پوچھنے کا استحقاق رکھتا ہوں اور میں یہ کہہ رہا ہوں کہ وہ خطوط جو میاں محمد نواز شریف نے حکومت پنجاب کو لکھے، ان میں یہ لکھا کہ میں ڈاکٹروں کے فیصلے کا پابند ہوں جو میرا علاج کر رہے ہیں۔ حکومت کے اس ناروا روّیے کے خلاف، حکومت کی زیادتی کے خلاف، حکومت کے اس انسانیت سوز فیصلے کے خلاف اور حکومت کے اس سیاہ فیصلے کے خلاف. Sir we are walking out.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایوان سے واک آوٹ کر گئے)

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر2038 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose ofکیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر2325سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھیdispose ofکیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر2362 بھی سید عثمان محمود کا ہی ہے لیکن اس کا جواب موصول نہیں ہوا۔اگلا سوال نمبر2453 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کوdispose ofکیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2707 محترمہ سمیرا کومل کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose ofکیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر2897 محترمہ طحیٰا نون کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھیdispose ofکیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3262 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے اس کا جواب موصول نہیں ہوا۔ اگلا سوال نمبر3375سید حسن مرتضیٰ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوالdispose ofکیا جاتا ہے۔ آج کے ایجنڈے کا آخری سوال نمبر3749 جناب ظہیر اقبال کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose ofکیا جاتا ہے۔سارے سوالات ختم ہوئے اور میں یہاں پر بات کرنا چاہوں گا کہ جو پرائیویٹ ممبر ڈے ہوتا ہے اس میں سب ممبران کو بیٹھنا ہوتا ہے۔انہیں خود ہی ٹوکن واک آؤٹ کے بعد واپس آ جانا چاہئے اور اجلاس کی ریکوزیشن بھی انہوں نے دی تھی۔ بہر حال ہم ہاؤس کی کارروائی جاری رکھیں گے کیونکہ باقی ممبران کا تو کارروائی میں حصہ لینے کا حق ہے اس لئے ہم اجلاس کو جاری رکھیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: آرٹس کونسل کے سالانہ بجٹ و ذیلی اداروں کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2030: **محترمہ حنا پرویز بٹ**: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے لئے سالانہ کتنا بجٹ مختص کیا جاتا ہے؟

(ب) لاہور آرٹس کونسل کے تحت کون کون سے ادارے آتے ہیں؟

(ج) ان ذیلی اداروں کو سالانہ کتنا بجٹ دیا جاتا ہے؟

(د) سال18-2017 کے دوران کتنا بجٹ دیا گیا تھا ان اداروں نے کہاں کہاں استعمال کیا۔اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) لاہور آرٹس کونسل کے لئے مالی سال19-2018 کے لئے 388 بلین کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) لاہور آرٹس کونسل کے ماتحت صرف اوکاڑہ آرٹس کونسل ہے۔

(ج) اوکاڑہ آرٹس کونسل کو مالی سال18-2017 میں20لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا تھا۔

(د) سال18-2017 کے دوران20لاکھ روپے بجٹ مختص کیا گیا تھا اور گرانٹ ان ایڈ کی مد میں دیا گیا اس بجٹ میں سے 15 لاکھ روپے تنخواہوں کی مد میں اوکاڑہ آرٹس کونسل کے ملازمین کو ادا کئے گئے۔

باب پاکستان منصوبہ کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2038: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باب پاکستان منصوبہ کب شروع ہوا؟

(ب) مالی سال19-2018 سے پہلے مذکورہ منصوبے پر کتنی رقم خرچ ہو چکی تھی؟

(ج) بجٹ19-2018میں کتنی رقم اس منصوبہ کے لئے مختص کی گئی تھی؟

(د) مالی سال20-2019کے بجٹ میں کتنی رقم اس کے لئے مختص کی جارہی ہے؟

(ہ) منصوبہ کتنی دیر میں مکمل ہو جائے گا اور کتنے فیصد کام اس منصوبہ کا باقی رہ گیا ہے؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) 14۔اگست 1991کو والٹن لاہور میں باب پاکستان کے نام سے تحریکِ پاکستان کے شہیدوں، گمنام کارکنوں اور تاریخ عالم کی سب سے بڑی ہجرت کے جاں نثاروں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے ایک منصوبہ کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔زمین کی عدم دستیابی اور مختلف وجوہات کی بناء پر تعمیراتی کام کا آغاز نہ ہو سکا۔

2006میں پاکستان آرمی نے حکومتِ پنجاب کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت باب پاکستان منصوبے کی تعمیر کا آغاز کیا۔2010میں ٹھیکیدار کام چھوڑ کر چلا گیا اور حسنین کو ٹیکس (ٹھیکیدار) کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا جس کی وجہ سے کام رُک گیا۔

(ب) اس منصوبے پر لاگت کا تخمینہ 2447.370ملین روپے لگایا گیا تھا۔پاک آرمی کے مطابق اب تک اس پراجیکٹ پر836.929ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ج) کوئی نہیں۔

(د) کوئی نہیں۔

(ہ) پراجیکٹ کی تعمیر کا کام سونپنے کے تقریباً دو سال کے بعد مکمل ہو جائے گا۔ پراجیکٹ کے سٹرکچر کا60فیصد کام جبکہ تمام پراجیکٹ کا29فیصد کام ہوا ہے۔موقع پر مونومنٹ بلاک، چادر بلاک، چہار باغ، لِنیئر ڈیک، انٹری بلاک اور پانی کی ٹینکی زیرِ تعمیر ہیں جبکہ لڑکے اور لڑکیوں کے دو ہائی سکول تکمیل کے بعد ایجوکشن ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں آرٹس کونسل کے زیر انتظامات ادارے ہال کی تعداد اور افسران وملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*2325:**سید عثمان محمود:** کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں آرٹس کونسل کے زیرانتظامات کون کون سے ادارے/ہال کب سے کام کر رہے ہیں اس محکمہ کے ضلعی افسر اور عملہ کون کون سا تعینات ہے اور وہ کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) ان آرٹ کونسل کے تحت سال19-2018 میں کون کون سے پروگرام منعقد کروائے گئے ان پر کتنے اخراجات آئے اور ان سے کتنی آمدن ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان آرٹس کونسل میں پروگرام کرنے اور ہالhire کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں اور اس کی بکنگ کا اختیار کس کے پاس ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں پنجاب آرٹس کونسل کے زیر اہتمام کوئی آرٹس کونسل نہیں ہے۔

لاہور: چائنیز کلاسز جیانگسو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر سے الحمرا ہال منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2453: **محترمہ حنا پرویز بٹ**: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات وثقافت نے چائنیز کلاسز جیانگسو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر سے الحمرا ہال لاہور میں شفٹ کر دی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کلاسز گزشتہ آٹھ سال سے پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر میں ہی پڑھائی جارہی تھی ان کو اچانک الحمراء ہال لاہور میں شفٹ کرنے کی وجہ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ الحمراء ہال لاہور میں کلاسز شفٹ ہونے کی وجہ سے طلباء کی تعداد کم ہوگئی ہے کلاسز شفٹ کرنے کی وجہ سے طلباء میں تحفظات پائے جا رہے ہیں، حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) پنجاب جیا نگسو کلچرل سنٹر دسمبر 2018 کو الحمراء میں شفٹ کر دیا گیا تھا لیکن حال ہی میں مورخہ 05-8-2019 کو واپس پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگویج، آرٹ اینڈ کلچر میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔

(ب) کلاسز کو الحمراء میں انتظامی بنیادوں پر منتقل کیا گیا تھا۔

(ج) کلاسوں کی تعداد کم کی گئی تا کہ کوالٹی پر زور دیا جا سکے۔ یہ درست ہے کہ منتقلی کی وجہ سے طالب علموں کی تعداد میں کمی ہوئی لیکن اب چونکہ کلاسز کو واپس منتقل کر دیا گیا ہے لہٰذا طالب علموں کی تعداد میں اضافہ ہو گا۔

سینئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*2707: **محترمہ سمیرا کومل**: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سینئر اور مستحق فنکاروں کا مالی وظیفہ بند کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ان فنکاروں کو ماہانہ کی بنیاد پر مالی امداد کے چیک دیئے جاتے تھے؟

(ج) سابقہ حکومت نے سال 2013 سے سال 2018 تک ان فنکاروں کو کتنے مالی امداد کے چیک دیئے اس کی مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت مستحق فنکاروں کی مالی امداد دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ان کو چیک جاری کر دیئے جائیں گے؟

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے موجوہ مالی سال 20-2019 میں مبلغ 80 ملین روپے کی رقم سینئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد کے لئے مختص کی ہوئی ہے۔ مالی امداد کی تقسیم کا طریق کار وضع کرنے کا اختیار وزیر اعلیٰ کی تشکیل کردہ کمیٹی کو ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ایک سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمیٹی کی تشکیل کر دی ہے لہٰذا فنکاروں کو مالی امداد کی تقسیم بلا تاخیر حسبِ ضابطہ شروع کی جا رہی ہے۔

(ب) درست ہے۔ سال 2011 تا 2018 حکومت پنجاب نے فنکاروں کی ماہانہ مالی امداد فراہم کی اور بعد ازاں مالی امداد یکمشت ادائیگی کی بنیاد پر کی ہے۔

(ج) سال 2013 تا سال 2018 تک فنکاروں کو مالی امداد کے مد میں دیئے گئے چیکس کی تفصیل درج ذیل ہے:

2013	22 چیک
2014	138 چیک
2015	191 چیک
2016	134 چیک
2017	1229 چیک
2018	121 چیک

(د) حکومت پنجاب نے موجوہ مالی سال 20-2019 میں مبلغ 80 ملین روپے کی رقم سینئر اور مستحق فنکاروں کی مالی امداد کے لئے مختص کی ہوئی ہے۔ مالی امداد کی تقسیم کا طریق کار وضع کرنے کا اختیار وزیر اعلیٰ کی تشکیل کروہ کمیٹی کو ہوتا ہے۔ اس ضمن میں ایک سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی گئی جس پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمیٹی کی تشکیل کر دی ہے لہٰذا مستحق فنکاروں کو مالی امداد کی تقسیم حسبِ ضابطہ شروع کی جا رہی ہے۔

وزارت ثقافت کی طرف سے بچوں
کے لئے منعقدہ پروگرامز کے انعقاد اور مقامات سے متعلقہ تفصیلات

*2897: **محترمہ طحیٰا نون:** کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزارت ثقافت کے تعاون سے بہت سے ادارے ثقافتی پروگرامز منعقد کرتے ہیں؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں بالخصوص بچوں کے سامعین ہونے کے حوالے سے کئے گئے ان پروگراموں کی شرح کیا ہے؟

(ج) یہ پروگرامز کہاں اور کن کن مقامات پر منعقد ہوتے ہیں؟

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) **لاہور آرٹس کونسل**

درست ہے کہ لاہور آرٹس کونسل وزارت کے تعاون سے ثقافتی پروگرامز منعقد کرتی ہے۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس

جی، ہاں! درست ہے۔

(ب) **لاہور آرٹس کونسل**

گزشتہ دو سالوں میں لاہور آرٹس کونسل بچوں کے حوالے سے ہر اتوار اور اہم قومی تہواروں پر درج ذیل پروگرامز منعقد کر رہی ہے۔

1۔ پتلی تماشا 2۔ عینک والا جن

3۔ الہ دین اور جادو کا چراغ 4۔ تعلیم

5۔ درج بالا پروگرامز کے علاوہ بچوں کی آرٹ ورکشاپ،، بچوں کے لئے مقابلہ مصوری، بچوں کے لئے تھیٹر ورکشاپس، بچوں کی مصوری کی نمائش اور ٹیبلوز وغیرہ منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ گزشتہ دو سالوں میں ان پروگرامز کی شرح تقریباً304 بنتی ہے۔

پنجاب کونسل آف دی آرٹس

گزشتہ دوسالوں میں ترجیحی بنیادوں پر بچوں کے پروگرام منعقد کئے گئے ہیں تاہم بچوں کے منعقد کردہ پروگراموں کی شرح تقریباً تیس فیصد ہے

(ج) لاہور آرٹس کونسل

یہ پروگرامز لاہور آرٹس کونسل الحمرا کے مال روڈ پر واقع مختلف آڈیٹوریمز اور کلچرل کمپلیکس، فیروزپور روڈ میں منعقد ہوتے ہیں

پنجاب کونسل آف دی آرٹس

زیادہ تر پروگرامز پنجاب آرٹس کونسل اور اس سے ملحقہ ڈویژنل آرٹس کونسلوں کے آڈیٹوریمز میں منعقد کئے جاتے ہیں تاہم جہاں آڈیٹوریم موجود نہیں ہیں وہاں پروگرامز سکولوں اور کالجوں میں منعقد کئے جاتے ہیں

صوبہ میں پنجاب کلچر کے میلوں کے انعقاد پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*3375: **سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پنجاب کلچر کو فروغ دینے کے لئے مختلف تہواروں پر میلوں کا انعقاد کیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں میلوں کا انعقاد ختم کر دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت صوبہ کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے میلوں کے انعقاد پر جو پابندی لگائی گئی ہے اس کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پنجاب کلچر کو فروغ دینے کے لئے مختلف تہواروں پر میلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پنجابی زبان، فن اور ثقافت کی ترویج وترقی کے لئے صوفیائے کرام کے عرس کے موقع پر مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ میلہ چراغاں، واڈھی میلہ، میلہ بہاراں، میلہ وارث شاہ اور بیساکھی میلہ بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ تاہم اب دوبارہ پنجاب میں صورتحال بہتر ہونے کی وجہ سے میلے منعقد ہو رہے ہیں۔ امن عامہ کے پیش نظر میلوں کا انعقاد بڑھ رہا ہے اور اِن پر پابندی کبھی بھی نہ عائد کی گئی تھی۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے صوبہ بھر میں کلچر کو فروغ دینے کے لئے میلوں کے انعقاد پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی اور آرٹس کونسلیں صوبے کے مختلف شہروں میں منعقد کر رہی ہیں۔

بہاولپور آرٹس کونسل کی بلڈنگ
کی تزئین وآرائش پر اخراجات اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3749: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور آرٹس کونسل کی بلڈنگ کس کی ملکیت ہے یہ کتنے سال پرانی ہے کیا یہ قابل استعمال ہے؟

(ب) اس بلڈنگ کی تزئین و آرائش پر کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں خرچ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور آرٹس کونسل کی بلڈنگ کافی پرانی ہے اور بہت محدود کمروں اور ہال پر مشتمل ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں اس کی عمارت کی تعمیر کے لئے رقبہ مختص کیا گیا تھا رقبہ کتنا اور کہاں واقع ہے؟

(ہ) اس کی بلڈنگ بنانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) بہاولپور آرٹس کونسل رشیدیہ آڈیٹوریم کیتھولک چرچ کی ملکیت ہے یہ بلڈنگ تقریباً اٹھائیس سال پرانی ہے اور بہاولپور آرٹس کونسل کے زیر استعمال ہے۔

(ب) بہاولپور آرٹس کونسل رشیدیہ آڈیٹوریم میں سال 19-2018 اور 2020 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) جی، ہاں! یہ بلڈنگ پرانی ہے اور ایک ہال ایک چھوٹی سی آرٹ گیلری اور پانچ کمروں پر مشتمل ہے۔

(د) اس بلڈنگ کی تعمیر کے لئے رقبہ گلزار صادق میں واقع ہے جو کہ 16 کنال پر مشتمل ہے۔

(ہ) ڈیپارٹمنٹل ڈویلپمنٹ سب کمیٹی(DDSC) نے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے لہٰذا موجودہ مالی سال میں ہی اس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

پنجاب آرٹس کونسل

کے قیام اور ملازمین کو سروس سٹرکچر نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

40: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کا قیام کب عمل میں لایا گیا نیز اس کے قیام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کا سروس سٹرکچر نہیں ہے ان ملازمین کو کب تک سروس سٹرکچر دے دیا جائے گا؟

(ج) پنجاب آرٹس کونسل کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کتنے ممبران پر مشتمل ہوتا ہے اور ان ممبران میں کون کون سے افسران شامل ہوتے ہیں؟

(د) پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین سے جو contributing provident فنڈ کی مد میں رقم کاٹی جاتی ہے وہ رقم کہاں پر invest کی جاتی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد ماہانہ بنیادوں پر پنشن وصول کرنے کا حق نہ ہے ان کو یہ حق کب تک دے دیا جائے گا؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب آرٹس کونسل کا دائرہ صرف ڈویژنل سطح تک محدود ہے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اطلاعات وثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) پنجاب آرٹس کونسل کا قیام مجریہ ایکٹ 1975 کے تحت عمل میں لایا گیا جس کے تحت پنجاب آرٹس کونسل صوبہ پنجاب میں درج ذیل کام سرانجام دیتی ہے۔

- حکومت کی فنکاروں اور ثقافتی سرگرمیوں سے متعلق تمام معاملات پر راہنمائی کرنا۔
- فنون کی استعداد سمجھ بوجھ اور علمی افزودگی کے لئے اقدامات کرنا۔
- کونسلوں کی ثقافتی سرگرمیوں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور ادبی تنظیموں کے کام جو کہ حکومت پاکستان یا حکومت پنجاب سے گرانٹ لیتی ہیں کا تجزیہ کرنا۔
- ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ آرٹس کونسلوں کا قیام۔
- آرٹ اکیڈمیاں، فوک سٹیڈیم، نمائشی ہالز، آرٹ گیلریز، آڈیٹوریمز اور اسی طرح کے اداروں کے قیام اور انتظام وانصرام کے منصوبے بنانا۔
- ثقافتی طائفے بنانا، پلاسٹک، آرٹس اور کرافٹ کی نمائشوں کا اہتمام کرنا اور ثقافتی میلے اور اسی طرح کی دوسری سرگرمیوں کا اہتمام کرنا۔
- صوبائی اور مقامی فنکاروں کی درجہ بندی اور ان کی مدد کرنا۔
- ثقافتی اداروں کی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور ان کی مدد کی خاطر انہیں رجسٹرڈ کرنے کا انتظام کرنا۔
- حکومت کی طرف سے تفویض کردہ فنون اور ثقافت کے حوالے سے سرگرمیوں کے حوالے سے اقدامات کرنا۔

(ب) پنجاب آرٹس کونسل کے پاس مکمل سروس سٹرکچر موجود ہے جس کی رو سے تمام ملازمین کی بھرتی سے لے کر ترقی اور ریٹائرمنٹ تک کے تمام قوانین موجود ہیں کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈ آف گورنرز پنجاب آرٹس کونسل سرکاری، پنجاب اسمبلی کے ممبران اور غیر سرکاری ممبران پر مشتمل ہے جن کی کل تعداد37 ہے۔

جناب وزیر اعلیٰ پنجاب (جناب عثمان بزدار)،	Patron
وزارت اطلاعات وثقافت پنجاب،	Chairman
سیکرٹری محکمہ اطلاعات وثقافت حکومت پنجاب،	Vice Chairman

نمائندہ قومی وزارت تعلیم۔

سیکرٹری فنانس حکومت پنجاب۔

چیئرمین، لاہور میوزیم لاہور۔

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز حکومت پنجاب (پہلے ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز پنجاب) تھے یہی عہدہ اب ڈائریکٹر جنرل، پبلک ریلیشنز حکومت پنجاب کا ہے۔

پرنسپل، نیشنل کالج آف آرٹ، لاہور

ہیڈ ڈیپارٹمنٹ آف فائن آرٹس، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور۔

تمام ایگزیکٹو ہیڈز آف ڈویژنل آرٹس کونسلز

ایگزیکٹو ڈائریکٹر، پنجاب آرٹس کونسل سیکرٹری

(د) پنجاب آرٹس کونسل گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق scheduled بنکوں میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔

(ہ) جی، ہاں! یہ درست ہے۔ پنجاب کونسل آف دی آرٹس کے ملازمین کے پاس پنشن کے حق نہ ہے تاہم سال1992 سے ملازمین کے فوائد کے لئے سی پی فنڈ سکیم شروع کی گئی لیکن اس کے ساتھ ساتھ کونسل ہذا کی اپنے انتظامی محکمہ اطلاعات وثقافت کے ذریعے محکمہ خزانہ حکومت پنجاب سے گفت وشنید جاری ہے اور کوشش کی جارہی ہے کہ پنجاب کونسل آف دی آرٹس اور اس کی ڈویژنل آرٹس کونسل کے ملازمین کو بھی دیگر حکومتی محکموں کے ملازمین کی طرح پنشن مل سکے۔

(و) پنجاب آرٹس کونسل ایکٹ 1975 کے مطابق پنجاب آرٹس کونسل کے اغراض ومقاصد میں صرف ڈویژنل سطح پر نہیں بلکہ ضلعی سطح پر بھی آرٹس کونسلوں کا قیام ہے۔

صوبہ بھر میں روزنامہ ہفت روزہ،

ماہنامے، جرائد و اخبارات سے متعلقہ تفصیلات

427: محترمہ فردوس رعنا: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت صوبہ بھر میں کتنے روزنامے، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے، سہ ماہی اور سالانہ جرائد واخبارات کے ڈیکلریشن موجود ہیں ان میں سے کتنے میڈیا لسٹ پر موجود ہیں اور ہر جریدے/اخبارات کے حساب سے الگ الگ نام و شہر کے حساب سے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) محکمہ ہذا نے صوبہ بھر کے کس کس روزنامے، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے، سہ ماہی اور سالانہ جرائد واخبارات اور ٹی وی چینل وریڈیو کو کتنی کتنی مالیت کے اشتہارات مع سپیشل سپلیمنٹ جاری کئے اور ہر جریدے/اخبارات اور ٹی وی چینل وریڈیو کے حساب سے الگ الگ اور مالی سال 08-2007 سے لے کر رواں مالی سال تک سال وار کتنے کتنے اشتہارات دیئے، ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) محکمہ ہذا نے متذکرہ عرصہ کے دوران اشتہارات و سپیشل سپلیمنٹ کن کن ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے ذریعے جاری کئے ان کے نام اور ان کو جو رقومات ادا کی گئیں ان کی تفصیلات مالی سال 08-2007 سے لے کر رواں مالی سال تک سال وار ایوان میں پیش کی جائیں؟

(د) صوبہ بھر کے کس کس روزنامے، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے، سہ ماہی اور ٹی وی چینل وریڈیو کے کتنے کتنے بقایاجات اشتہارات مع سپیشل سپلیمنٹ کی مد میں ابھی تک ادا نہیں کئے گئے اور ہر جریدہ/اخبارات اور ٹی وی چینل وریڈیو کے حساب سے الگ الگ اور مالی سال 08-2007 سے لے کر رواں مالی سال تک سال وار کتنے کتنے اشتہارات دیئے ان کی تفصیلات ایوان کی میز رکھی جائیں؟

نوٹ: میں سوال متذکرہ بالا کی صحت کی ذمہ داری قبول کرتی ہوں۔

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) تفصیلات Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیلات Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) IPL اشہارات کی کسی قسم کی ادائیگی DGPR کے ذمے نہ ہے جبکہ SPL ایڈورٹائزمنٹ کی ادائیگی ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے متعلقہ ہے۔

پرنٹ میڈیا کو حکومت کی طرف سے جاری کردہ اشتہارات سے متعلقہ تفصیلات

441: جناب محمد اشرف رسول: کیا وزیر اطلات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ حکومت نے پرنٹ میڈیا کو کتنے اشتہار جاری کئے ہیں اس پر کتنا بجٹ خرچ ہوا؟

(ب) یہ اشتہارات کس بنیاد پر جاری کئے گئے، کیا یہ تمام اخبارات کو جاری کئے گئے ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ اخبارات ایسے ہیں جنہیں اشتہارات دیتے وقت طے شدہ اصول کو مد نظر نہیں رکھا گیا وہ اخبارات کون سے ہیں جنہیں ان اصولوں کے باوجود زیادہ یا کم اشتہارات دیئے گئے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام اخبارات کے لئے یکساں پالیسی اپنانے اور اشتہارات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) تفصیلات Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام اخبارات کو اشہارات میڈیا پالیسی 2012 کے تحت جاری کئے گئے۔ میڈیا پالیسی کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے تمام اخبارات کو اشتہارات میڈیا پالیسی 2012 کے تحت ریلیز کئے گئے۔

(د) جواب نفی میں ہے۔

لاہور: الحمرا آرٹس کونسل
کی تزئین و آرائش کے لئے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

448: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مالی سال19-2018 کے بجٹ میں لاہور آرٹ کونسل کے ذیلی ادارے الحمراء آرٹ کونسل ہال کے لئے 19 کروڑ ننانوے لاکھ مختص کئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ الحمراء ہال کی روفنگ اور تزئین کے لئے علیحدہ سے 13 کروڑ مختص کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے گزشتہ مالی سال میں بھی الحمراء ہال کی تزئین و آرائش کے لئے 18 کروڑ روپے مختص کئے تھے؟

(د) اگر گزشتہ مالی سال میں الحمراء ہال کی تزئین و آرائش کے لئے بھاری رقم مختص کی گئی تھی تو اس مرتبہ مزید 19 کروڑ ننانوے لاکھ کی بھاری رقم کس قسم کی تزئین و آرائش کے لئے مختص کی گئی اور یہ 19 کروڑ کس کس مد میں استعمال کیا جائے گا، اس کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) یہ بات درست ہے کہ حکومت پنجاب نے مال روڈ پر واقع الحمرا ہال نمبر 1، ہال نمبر 2 اور ہال نمبر 3 کے ایئر کنڈیشنگ نظام کی تبدیلی کے لئے 199.99 ملین کی اے ڈی پی سکیم منظور کی ہے جس کے سلسلہ میں 19-2018 میں 25.90 ملین مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ الحمراہال1 کی چھت کو تبدیل کرنا بہت ضروری تھا حسب ضابطہ ضروری کارروائی کے بعد تخمینہ 134.300 ملین روپے لگایا گیا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ حکومت پنجاب نے گزشتہ مالی سال الحمراہال کی تزئین و آرائش کے لئے 18 کروڑروپے مختص کئے گئے تھے۔

(د) جیسا کہ اوپر سوال کے جز(الف) میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے 199.996 ملین روپے کی رقم مال روڈپر واقع الحمراہال نمبر 1، ہال نمبر 2، ہال نمبر 3 اور آرٹ گیلری میں ایئر کنڈیشنگ نظام کی تنصیب کے لئے مختص کی گئی ہے اور اخراجات کی مدات میں سول ورک، ریونیوورک اور جدید ترین ایئر کنڈیشنگ کا نظام شامل ہے یہ سکیم 18-2017 میں شروع ہوئی اور اس کا دورانیہ تین سال ہے۔

ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظام افسران واہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

508:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظامات کون کون سے ادارے/ہال کب سے کام کر رہے ہیں اس محکمہ کے ضلعی افسر وعملہ کون کون ہے اور وہ کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟

(ب) اس آرٹ کونسل کے تحت سال18-2017 میں کون کون سے پروگرام منعقد کروائے گئے، کتنے اخراجات آئے اور کتنی آمدن ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) آرٹس کونسل میں پروگرام کرنے ہال/Hire کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں اور اس کا اختیار کس کے پاس ہے کیاSOP ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل ڈویژنل سطح کا ادارہ ہے جس کے زیر انتظام جناح ہال کی عمارت ہے جو کہ 28۔جنوری 2014 کو آرٹس کونسل کے سپرد کی گئی اور ڈاکٹر ریاض ہمدانی بطور ڈائریکٹر مورخہ 4۔مئی 2018 سے کام کر رہے ہیں ڈائریکٹر کے علاوہ دیگر عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	تاریخ تعیناتی
1۔	جونیئر کلرک	بی ایس۔11	01-03-2017
2۔	بکنگ کلرک	بی ایس۔7	12-06-2015
3۔	پینٹر اینڈ پالیشر	بی ایس۔5	02-10-2017
4۔	سٹیج ایڈ	بی ایس۔4	23-02-2015
5۔	دفتری	بی ایس۔4	18-03-2018
6۔	نائب قاصد	بی ایس۔1	01-03-2017
7۔	نائب قاصد	بی ایس۔1	02-10-2017
8۔	گارڈ	بی ایس۔1	08-03-2016
9۔	خاکروب	بی ایس۔1	15-07-2016

(ب) ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر انتظام مالی سال 18-2017 میں ہونے والے پروگرامز کی تفصیل درج ذیل ہے۔ثقافتی سرگرمیاں پانچ شعبہ پر مشتمل ہیں:

نمبر شمار	نام	تعداد
1۔	فائن آرٹس	5
2۔	موسیقی	24
3۔	لٹریچر	39
4۔	تھیٹر	3
5۔	کرافٹس	2
	کل پروگرامز	73

ساہیوال آرٹس کونسل کے زیر سایہ مالی سال 18-2017 میں ہونے والے اخراجات اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ساہیوال آرٹس کونسل کے ملازمین کی سالانہ تنخواہ	3217808/-	سالانہ
ساہیوال آرٹس کونسل کے متفرق اخراجات	4387522/-	2017-18
ساہیوال آرٹس کونسل کی کل سالانہ آمدن	1212729/-	2017-18
ساہیوال آرٹس کونسل کل اخراجات	4387522/-	سالانہ

(ج) آرٹس کونسل کا ہال کرایہ پر دینے کی شرائط، اختیارات اور ضابطہ اخلاق درج ذیل ہیں:

1) ہال کی بکنگ کم از کم دو گھنٹے کی جاتی ہے۔

2) سکیورٹی کے انتظامات کی ذمہ داری منتظم پروگرام پر عائد ہوتی ہے۔

3) ہال کو شادی تقریبات کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

4) ڈائریکٹر ساہیوال آرٹس کونسل کے پاس مفت ہال دینے کا اختیار نہ ہے تاہم ساہیوال آرٹس کونسل کے اشتراک اور زیر سرپرستی ہونے والی ثقافتی تقاریب کے لئے مفت ہال کی سہولت دستیاب ہے جس کا فیصلہ ڈائریکٹر ڈویژنل آرٹس کونسل کرتا ہے۔

ضلع ساہیوال: جناح ہال آرٹس کونسل میں سٹیج ڈراموں و دیگر پروگرامز کی بکنگ کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

724: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہال آرٹس کونسل ضلع ساہیوال میں سٹیج ڈراموں و دیگر فنکشنز پروگرامز کی بکنگ کا کیا طریق کار ہے فی فنکشن پروگرام کی فیس کتنی ہے، مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) سال19-2018 میں کتنے ڈرامہ، پروگرام کی بکنگ اس ہال میں ہوئی ان کی بکنگ کا طریق کار کیا ہے، مکمل تفصیل بتائیں؟

(ج) سال19-2018 میں کروائے گئے ڈرامہ، پروگرامز پر کتنے اخراجات ہوئے اور ان سے کتنی آمدن حاصل ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت جناح ہال آرٹس کونسل میں کروائے جانے والے تمام پروگرامز کو آن لائن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز عوام الناس کے بہترین مفاد میں آرٹس ساہیوال نے کیا کیا اقدامات اُٹھائے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

وزیر اطلاعات و ثقافت (جناب فیاض الحسن چوہان):

(الف) ساہیوال آرٹس کونسل جناح ہال میں کمرشل سٹیج ڈراموں کی بکنگ نہیں کی جاتی ہے۔ ہال میں دیگر پروگرامز کی بکنگ کے لئے جناب کمشنر ساہیوال/ڈائریکٹر ساہیوال آرٹس کونسل کے نام درخواست دی جاتی ہے جس میں درخواست دہندہ سے پروگرامز کی تفصیل وغیرہ حاصل کرنے کے بعد ضابطے کے تحت اجازت دی جاتی ہے۔

پروگرامز کی نوعیت کے حساب سے فیس کا شیڈول درج ذیل ہے:

فیس شیڈول:

نمبر شمار	پروگرام کی نوعیت	کرایہ	اوقات کار
1-	ڈرامیٹک اور دیگر کلچرل پروگرام	36000	ایک پروگرام
2-	میوزک شو) کلاس اے سنگر)	30000	دو گھنٹے
3-	میوزک شو) کلاس بی سنگر)	22000	دو گھنٹے
4-	میوزک شو(خیراتی)	18000	دو گھنٹے
5-	کمرشل پروگرام	10000	فی گھنٹہ
6-	تعلیمی/مذہبی/سیمینار/ایوارڈز وغیرہ	8000	فی گھنٹہ
7-	گورنمنٹ پروگرامز	8000	مکمل پروگرام

(ب) مالی سال19-2018 میں ہال میں کوئی کمرشل سٹیج ڈرامہ نہیں ہوا ہے تاہم آرٹس کونسل مختلف ڈرامہ فیسٹیول کا انعقاد کرتی ہے۔ پروگرامز کی بکنگ کے لئے کمشنر ساہیوال/ڈائریکٹر ساہیوال آرٹس کونسل کے نام درخواست دی جاتی ہے جس میں درخواست دہندہ سے پروگرامز کی تفصیل وغیرہ حاصل کرنے کے بعد ضابطے کے تحت اجازت دی جاتی ہے۔ پروگرامز کی نوعیت کے حساب سے فیس کے شیڈول کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال19-2018 میں مبلغ/-592000 روپے ہال کی آمدن ہوئی جبکہ مالی سال 19-2018 ثقافتی تقریبات پر مبلغ-/1,965,399 روپے خرچ ہوئے، تفصیل پروگرامز مع اخراجات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پروگرامز کو آن لائن کرنے کے حوالے سے آرٹس کونسل کے پاس مالی و تکنیکی وسائل نہ ہیں تاہم ساہیوال آرٹس کونسل اپنی تقریبات کی تشہیر بذریعہ سوشل میڈیا کرتی ہے۔عوام الناس کے بہتر مفاد اور صحتمند معاشرے کے قیام کے لئے کونسل ہذا مسلسل ثقافتی پروگرامز کا اہتمام کر رہی ہے۔

ساہیوال آرٹس کونسل سال 2017 میں مختلف شعبہ جات میں درج ذیل پروگرامز کروائے گئے۔

نمبر شمار	پروگرام کی نوعیت	تعداد پروگرامز
1۔	ادب	20
2۔	فنون لطیفہ	18
3۔	موسیقی	18
4۔	ڈرامہ	12
5۔	نیشنل ایکشن پلان	12
6۔	دیگر	20

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

جناب سپیکر: آج پرائیویٹ ممبر ڈے ہے جس میں محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے ایک پرائیویٹ بل ہے جسے وہ move کریں۔جی، محترمہ !اسے پیش کریں۔

مسودہ قانون گرین انٹر نیشنل یونیورسٹی 2020
متعارف کرنے کی اجازت کی تحریک

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! Thank you. I move:

> "That Leave be granted to introduce the Green International University Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That Leave be granted to introduce the Green International University Bill 2020."

اس بل کی کسی نے مخالفت نہیں کی۔

Now, the question is:

"That Leave be granted to introduce the Green International University Bill 2020."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

جناب سپیکر: جی، محترمہ! اپنا بل introduce کروائیں۔

مسودہ قانون گرین انٹرنیشنل یونیورسٹی 2020

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker I introduce the Green International University Bill 2020.

MR SPEAKER: The Green International University Bill 2020 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit its report within two months.

اب جناب واثق قیوم عباسی ایک قرارداد out of turn پیش کرنا چاہتے ہیں تو وہ قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب واثق قیوم عباسی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے پاکستان کی کبڈی ٹیم کو عالمی کپ جیتنے پر خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ115اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان کی کبڈی ٹیم کو عالمی کپ جیتنے پر خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی اوراب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ115اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان کی کبڈی ٹیم کو عالمی کپ جیتنے پر خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

پاکستان کی کبڈی ٹیم کو عالمی کپ جیتنے پر مبارکباد پیش کیا جانا

جناب واثق قیوم عباسی: جناب سپیکر!میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان کبڈی کا عالمی کپ جیتنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔چودھری ظہور الٰہی مرحوم نے سال1958میں پاکستان میں کبڈی کے کھیل کی بنیاد رکھی بعد میں اس کھیل کے فروغ کے لئے کبڈی فیڈریشن بنائی گئی۔ان کے بعد چودھری شجاعت حسین، چودھری پرویز الٰہی اور اب چودھری شافع حسین اس کھیل کی سرپرستی کر رہے ہیں جن کی کوششیں رنگ لائیں اور اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان کی کبڈی ٹیم نے

انٹر نیشنل کبڈی ورلڈ کپ 2020 میں پاکستان کے روایتی حریف بھارت کو شکست دے کر پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا۔

یہ ایوان اس تاریخی اور شاندار فتح پر پوری قوم بالخصوص کبڈی ٹیم، کبڈی فیڈریشن، سپورٹس بورڈ کے عہدہ داران اور منسٹر سپورٹس کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس کھیل کے بانی چودھری ظہور الٰہی کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ کبڈی ایک انتہائی مشکل کھیل ہے اور اس کے کھلاڑی زیادہ عرصہ تک اپنی صحت برقرار نہیں رکھ سکتے اور بہت جلد اس کھیل سے ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ ملک و قوم کا نام روشن کرنے والے یہ پاکستانی ہیرو اپنی بقیہ زندگی میں مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ اس کھیل کی حکومتی سطح پر کوئی سرپرستی نہیں ہے۔

لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر تمام کھلاڑیوں کو معقول نقد انعام اور رہائشی پلاٹس دیئے گئے تھے اسی طرز پر حکومت کبڈی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو بھی معقول انعام سے نوازے۔ دیگر تمام کھیلوں میں بھی اسی طرح کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں مختلف اداروں میں سرکاری ملازمتیں بھی دی جائیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان کبڈی کا عالمی کپ جیتنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔ چودھری ظہور الٰہی مرحوم نے سال 1958 میں پاکستان میں کبڈی کے کھیل کی بنیاد رکھی بعد میں اس کھیل کے فروغ کے لئے کبڈی فیڈریشن بنائی گئی۔ ان کے بعد چودھری شجاعت حسین، جناب پرویز الٰہی اور اب چودھری شافع حسین اس کھیل کی سرپرستی کر رہے ہیں جن کی کوششیں رنگ لائیں اور اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان کی کبڈی ٹیم نے

انٹرنیشنل کبڈی ورلڈ کپ 2020 میں پاکستان کے روایتی حریف بھارت کو شکست دے کر پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا۔

یہ ایوان اس تاریخی اور شاندار فتح پر پوری قوم بالخصوص کبڈی ٹیم، کبڈی فیڈریشن، سپورٹس بورڈ کے عہدہ داران اور منسٹر سپورٹس کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس کھیل کے بانی چودھری ظہور الٰہی کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ کبڈی ایک انتہائی مشکل کھیل ہے اور اس کے کھلاڑی زیادہ عرصہ تک اپنی صحت برقرار نہیں رکھ سکتے اور بہت جلد اس کھیل سے ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ ملک و قوم کا نام روشن کرنے والے یہ پاکستانی ہیرو اپنی بقیہ زندگی میں مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ اس کھیل کی حکومتی سطح پر کوئی سرپرستی نہیں ہے۔

لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر تمام کھلاڑیوں کو معقول نقد انعام اور رہائشی پلاٹس دیئے گئے تھے اسی طرز پر حکومت کبڈی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو بھی معقول انعام سے نوازے۔ دیگر تمام کھیلوں میں بھی اسی طرح کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں مختلف اداروں میں سرکاری ملازمتیں بھی دی جائیں۔"

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی۔ اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان کبڈی کا عالمی کپ جیتنے پر اظہار مسرت کرتا ہے۔ چودھری ظہور الٰہی مرحوم نے سال 1958 میں پاکستان میں کبڈی کے کھیل کی بنیاد رکھی بعد میں اس کھیل کے فروغ کے لئے کبڈی فیڈریشن بنائی گئی۔ ان کے بعد چودھری شجاعت حسین، جناب پرویز الٰہی اور اب چودھری شافع حسین اس کھیل کی سرپرستی کر رہے ہیں جن کی کوششیں رنگ لائیں اور اللہ کے فضل و کرم سے پاکستان کی کبڈی ٹیم نے

انٹرنیشنل کبڈی ورلڈ کپ 2020 میں پاکستان کے روایتی حریف بھارت کو شکست دے کر پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا۔

یہ ایوان اس تاریخی اور شاندار فتح پر پوری قوم بالخصوص کبڈی ٹیم، کبڈی فیڈریشن، سپورٹس بورڈ کے عہدہ داران اور منسٹر سپورٹس کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس کھیل کے بانی چودھری ظہور الٰہی کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ کبڈی ایک انتہائی مشکل کھیل ہے اور اس کے کھلاڑی زیادہ عرصہ تک اپنی صحت برقرار نہیں رکھ سکتے اور بہت جلد اس کھیل سے ریٹائر ہو جاتے ہیں۔ ملک و قوم کا نام روشن کرنے والے یہ پاکستانی ہیرو اپنی بقیہ زندگی میں مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ اس کھیل کی حکومتی سطح پر کوئی سرپرستی نہیں ہے۔

لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے پر تمام کھلاڑیوں کو معقول نقد انعام اور رہائشی پلاٹس دیئے گئے تھے اسی طرز پر حکومت کبڈی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو بھی معقول انعام سے نوازے۔ دیگر تمام کھیلوں میں بھی اسی طرح کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انہیں مختلف اداروں میں سرکاری ملازمتیں بھی دی جائیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب واثق قیوم عباسی: جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے صرف ایک منٹ لینا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: جی، بات کریں۔

جناب واثق قیوم عباسی: جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہوں گا کہ:

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

الحمدللہ پاکستانیوں نے ہمیشہ سے جب میدان جنگ تھا تب بھی اور میدان کھیل میں بھی جو معرکہ مارا ہے اس سے پوری قوم اپنا سر فخر سے بلند کرتی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے اس کے اس پہلو پر نظر دوڑانا چاہوں گا جو اس کا بہت کمزور پہلو ہے۔ نہ صرف کبڈی بلکہ سنوکر میں بھی جب پچھلے سال ترکی میں ورلڈ کپ تھا تو پاکستان کے لئے یہ فخر کی بات تھی کہ amateur team کا محمد آصف ورلڈ چمپئین بنا اور وہاں صرف پاکستان کے ترانے بجائے گئے۔ جتنے بھی سپورٹس ہیں عالمی سطح پر سپورٹس مین کو بہت سارے perks and privileges ملتے ہیں جس سے ان لوگوں کو encouragement ملتی ہے۔ Unfortunately آج سے پہلے اس پر کوئی غور و فکر نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر! ہم آپ کے اور اس ایوان کے توسط سے یہ چاہتے ہیں کہ سپورٹس بورڈ اپنا role play کرے، سپورٹس منسٹری اپنا role play کرے اور permanently جو بھی world distinction لے کر آئیں چونکہ وہ کھلاڑی پاکستان کا نام روشن کرتے ہیں اس لئے ان کے لئے perks and privileges ہونے چاہئیں۔ گو کہ وہ کھلاڑی یہ محنت، یہ کوشش اور یہ کاوش میڈل یا پیسوں کے لئے نہیں کرتے بلکہ ان کا ایک sprit ہوتا ہے اور ان کی چاہت ہوتی ہے کہ وہ اپنے ملک کا نام روشن کریں۔ ان کھلاڑیوں کا اپنے سپورٹس کے ساتھ لگاؤ اور جنون ہوتا ہے۔ یہ بھی مناسب نہیں کہ وہ ملک کا نام روشن کریں اور وہ کبھی health facility کے لئے تکلیفیں کاٹیں، ان کے لئے رہنے کے لئے اچھا گھر نہ ہو at least اپنی چھت بھی نہ ہو اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ تمام سپورٹس کے کھلاڑیوں کے لئے بالخصوص عالمی سطح پر distinction لانے والے کھلاڑیوں کے لئے perks and privileges کو proper define کیا جائے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو سکے اور ملک کا نام روشن ہو سکے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، بالکل آپ کی بات ٹھیک ہے اور انشاء اللہ ہم پوری کوشش کریں گے۔ آپ کے جو سپورٹس منسٹر ہیں وہ بھی کافی interest لیتے ہیں ہم انشاء اللہ ان سے بھی بات کریں گے۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو چکا ہے اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(56)/2020/2204. Dated: 25th February, 2020. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54, read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Parvez Elahi,** ***Speaker,*** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Tuesday, 25th February, 2020 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore
Dated: 25th February, 2020

PARVEZ ELAHI
SPEAKER"

INDEX

PAGE NO.

A

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Attempt to occupy Sahafi Colony Harbanspura by influential persons 128
-Disclosure about purchase of land for Police employees at lower rates and sale the same at higher rates in Gujranwala division 124

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-21st February, 2020 3
-24th February, 2020 45
-25th February, 2020 155

AKHTAR ALI, CHAUDRY

Call attention Notice REGARDING- 119

-INCIDENTS OF ROBBERY IN JURISDICTION OF POLICE STATION R.A BAZAR CANTT 107

questions REGARDING- 85
-Educational institutions in Lahore city and staff thereof *(Question No. 700)* 92
-Number of colleges in PP-154, Lahore and teaching & non-teaching staff therein *(Question No. 2664*)*
-Number of students, budget and sanctioned posts in Government Degree College for Women Slamatpura Lahore *(Question No. 2947*)*

ASHRAF ALI, CHOUDHARY

question REGARDING-
-Establishment of Punjab Arts Council and service structure of employees thereof *(Question No. 40)* 188

AUTHORITIES-
-Of the House 5

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.

question REGARDING-
-Number of students, vacant posts, labs and multipurpose halls in Government Degree College Mian Channu *(Question No. 2527*)* 83

BILL-
-The Green International University Bill 2020 *(Introduced in the House)* 199

PAGE NO.

C

CABINET-

-OF THE PUNJAB 5

Call attention Notices REGARDING-
-Incidents of robbery in jurisdiction of Police Station R.A Bazar Cantt 119
-Theft in Illahabad Talwandi, Kasur 121

chairmen-
-Announcement of panel of Chairmen 15

D

DISCUSSION On-
-Price control and Law & Order 135-152

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-
-On sad demise of Ex MPA Malik Atta Ullah Khan and mother of Mr. Sher Ali Khan, MPA 49
-On sad demise of mother of Mr. Liaqat Ali Khan, MPA 161

FAYAZ-UL-HASAN CHOHAN, MR. *(Minister for Information & Culture)*

Answers to the questions REGARDING-
-Advertisements issued by the government to print media *(Question No. 441)* 192
-Annual Budget of Lahore Arts Council and its subordinate institutions *(Question No. 2030*)* 180
-Ban upon holding festivals of Punjab Culture *(Question No. 3375*)* 186
-Completion of Bab-e-Pakistan project *(Question No. 2038*)* 181
-Details about journals, dailies, weeklies and monthlies published in province *(Question No. 427)* 192
-Employees in Sahiwal Arts Council *(Question No. 508)* 195
-Establishment of Punjab Arts Council and service structure of employees thereof *(Question No. 40)* 189
-Expenditures incurred upon renovation of building of Bahawalpur Arts Council and land thereof *(Question No. 3749*)* 187
-Financial assistance to deserving senior artists *(Question No. 2707*)* 184
-Funds allocated for renovation of Al-Hamra Arts Council Lahore *(Question No. 448)* 193
-Holding children programmes by culture ministry and places thereof *(Question No. 2897*)* 185

PAGE NO.

-Institutions and halls under Arts Council district Rahim Yar Khan and its employees *(Question No. 2325*)* 182
-Procedure for booking of stage dramas and other programmes in Jinnah Hall Arts Council Sahiwal *(Question No. 724)* 197
-Shifting of Chinese classes from Punjab Institute of Language Art and Culture to Al-Hamra Hall, Lahore *(Question No. 2453*)* 183

FIRDOUS RAHNA, MS.

question REGARDING-

-Details about journals, dailies, weeklies and monthlies published in province *(Question No. 427)* 191

H

HASSAN MURTAZA, SYED
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Attempt to occupy Sahafi Colony Harbanspura by influential persons 128

point of order REGARDING-

-Demand for presentation of report of Committee on privilege motion moved by Mr. Deputy Speaker 15, 31

question REGARDING-

-Ban upon holding festivals of Punjab Culture *(Question No. 3375*)* 186

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Announcement of establishment of University in Tehsil Sohawa district Jhelum *(Question No. 2422*)* 82
-Degree programme of Punjab University Hailey College of Banking and Finance *(Question No. 3490*)* 103
-Details about books of FSc Part-II *(Question No. 2768*)* 91
-Details about common app for admission in Government Colleges *(Question No. 2992*)* 93
-Details about heads of Department in Government College University Faisalabad *(Question No. 2419*)* 80
-Details about Government Girls Degree College Islampura, Lahore *(Question No. 3144*)* 97
-Details about online college admission system portal *(Question No. 794)* 116
-Details about University of Gujrat *(Question No. 2627*)* 84
-Educational institutions in Lahore city and staff thereof *(Question No. 700)* 107
-Employees on deputation in Higher Education Department *(Question No. 1726*)* 65

PAGE NO.

-Establishment of new colleges in district Rahim Yar Khan *(Question No. 745)* 114
-Establishment of new universities since August 2019 *(Question No. 3002*)* 94
-Establishment of Punjab Higher Education Commission and checking of educational institutions *(Question No. 2716*)* 88
-Facilities available for teachers and students in Government Girls Degree College Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No. 3019)* 95
-Government steps for betterment of gender main streaming with reference to Higher Education *(Question No. 3070*)* 96
-Number of class rooms, labs and multipurpose halls in Government Boys Commerce College Gujranwala *(Question No. 2333*)* 79
-Number of colleges affiliated with University of Sargodha *(Question No. 637)* 106
-Number of colleges and students in PP-209, district Khanewal *(Question No. 2766*)* 90
-Number of colleges in PP-154, Lahore and teaching & non-teaching staff therein *(Question No. 2664*)* 85
-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan Sargodha *(Question No. 3157*)* 98
-Number of students and sanctioned posts in Government Post Graduate College Jhang *(Question No. 3200*)* 102
-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan Sargodha *(Question No. 3158*)* 100
-Number of students, budget and sanctioned posts in Government Degree College for Women Slamatpura Lahore *(Question No. 2947*)* 92
-Number of students in Government Imamia College Sahiwal *(Question No. 1998*)* 78
-Number of students, vacant posts, labs and multipurpose halls in Government Degree College Mian Channu *(Question No. 2527*)* 83
-Number of vacancies in colleges of Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 742)* 111
-Period of posting of Chairman and controller of Sahiwal Board of Education *(Question No. 1997*)* 69
-Posts of non-teaching staff in Post Graduate College for Women Madina Town, Faisalabad *(Question No. 702)* 109
-Posting of eligible persons against the post of registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)* 101
-Posting of VCs at permanent basis in Government College University and Government Women College University Faisalabad *(Question No. 2420*)* 81
-Procedure for appointment of Vice Chancellor in Government Universities *(Question No. 825)* 117
-Rechecking of answer papers by Boards of Education *(Question No. 1995*)* 57
-Requirements of teachers of Girls Degree College Kamair, Sahiwal 110

PAGE NO.

(*Question No. 738)*
-Space science education in Government Educational Institutions 92
(Question No. 2807)*
-Start of evening classes in University Colleges of district Rahim Yar Khan 87
(Question No. 2695)*
-Vacancies in Government College University Lahore 104
(Question No. 3564)*
-Vacancies of teachers in Post Graduate College Sadiqabad 113
(Question No. 744)
-Women Universities in the province and staff thereof 115
(Question No. 765)

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

QUESTIONS regarding-

-Annual Budget of Lahore Arts Council and its subordinate institutions
(Question No. 2030)* 180
-Employees on deputation in Higher Education Department
(Question No. 1726)* 65
-Funds allocated for renovation of Al-Hamra Arts Council Lahore
(Question No. 448) 193
-Shifting of Chinese classes from Punjab Institute of Language Art and Culture to Al-Hamra Hall, Lahore *(Question No. 2453*)* 182

I

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Advertisements issued by the government to print media *(Question No. 441)* 192
-Annual Budget of Lahore Arts Council and its subordinate institutions *(Question No. 2030*)* 180
-Ban upon holding festivals of Punjab Culture *(Question No. 3375*)* 186
-Completion of Bab-e-Pakistan project *(Question No. 2038*)* 180
-Details about journals, dailies, weeklies and monthlies published in province *(Question No. 427)* 191
-Employees in Sahiwal Arts Council *(Question No. 508)* 194
-Establishment of Punjab Arts Council and service structure of employees thereof *(Question No. 40)* 188
-Expenditures incurred upon renovation of building of Bahawalpur Arts Council and land thereof *(Question No. 3749*)* 187
-Financial assistance to deserving senior artists *(Question No. 2707*)* 183
-Funds allocated for renovation of Al-Hamra Arts Council Lahore *(Question No. 448)* 193
-Holding children programmes by culture ministry and places thereof *(Question No. 2897*)* 185
-Institutions and halls under Arts Council district Rahim Yar Khan 181

PAGE NO.

and its employees *(Question No. 2325*)*
-Procedure for booking of stage dramas and other programmes in Jinnah Hall Arts Council Sahiwal *(Question No. 724)* 196

182

-SHIFTING OF CHINESE CLASSES FROM PUNJAB INSTITUTE OF LANGUAGE ART AND CULTURE TO AL-HAMRA HALL, LAHORE *(QUESTION NO. 2453*)*

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

question REGARDING- 91

-Details about books of FSc Part-II *(Question No. 2768*)*

KHADIJA UMER, MS.

BILL *(Discussed upon)-*
-The Green International University Bill 2020 199

MOTION regarding-

198

-LEAVE TO INTRODUCE THE GREEN INTERNATIONAL UNIVERSITY BILL 2020 84

question REGARDING-

-Details about University of Gujrat *(Question No. 2627*)*

KHALIDA MANSOOR, MS.

question REGARDING-

-Posts of non-teaching staff in Post Graduate College for Women Madina Town, Faisalabad *(Question No. 702)* 109

M

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA

pointS of order REGARDING-

-Demand for presentation of report of Committee on privilege motion moved by Mr. Deputy Speaker 22
-Expression by the opposition on decision of cabinet about return of Mian Muhammad Nawaz Sharif 176

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF PUNJAB INFORMATION AND TECHNOLOGY BOARD
-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

PAGE NO.

MINISTER FOR INFORMATION & CULTURE
-See under Fayaz-ul-Hasan Chohan, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
-Price control and Law & Order 143-148
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

point of order REGARDING-
-Expression by the opposition on decision of cabinet about return of Mian Muhammad Nawaz Sharif 161
MOMINA WAHEED, MS.
QUESTIONS regarding-
-Degree programme of Punjab University Hailey College of Banking and Finance *(Question No. 3490*)* 103
-Details about online college admission system portal *(Question No. 794)* 116
MOTIONS regarding-
-Leave to introduce the Green International University Bill 2020 198
-Suspension of rules for presentation of a Resolution 199
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

Call attention Notice REGARDING- 121
-Theft in Illahabad Talwandi, Kasur
DISCUSSION On- 135-142
-Price control and Law & Order

point of order REGARDING- 169
-Expression by the opposition on decision of cabinet about return of Mian Muhammad Nawaz Sharif
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Employees in Sahiwal Arts Council *(Question No. 508)* 194
-Number of colleges affiliated with University of Sargodha *(Question No. 637)* 106
-Number of students in Government Imamia College Sahiwal *(Question No. 1998*)* 78
-Number of vacancies in colleges of Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 742)* 111
-Period of posting of Chairman and controller of Sahiwal Board of Education *(Question No. 1997*)* 69
-Procedure for booking of stage dramas and other programmes

PAGE NO.

in Jinnah Hall Arts Council Sahiwal *(Question No. 724)* 196
-Rechecking of answer papers by Boards of Education *(Question No. 1995*)* 57
-Requirements of teachers of Girls Degree College Kamair, Sahiwal *(Question No. 738)* 110

MUHAMMAD ASHRAF RASOOL, MR.

question REGARDING-

-Advertisements issued by the government to print media *(Question No. 441)* 192

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

DISCUSSION On-

-PRICE CONTROL AND LAW & ORDER 148

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Attempt to occupy Sahafi Colony Harbanspura by influential persons 128

Call attention Notices REGARDING-

-INCIDENTS OF ROBBERY IN JURISDICTION OF POLICE STATION R.A BAZAR CANTT 120, 122

-Theft in Illahabad Talwandi, Kasur 18, 53

points of order REGARDING-

-Demand for presentation of report of Committee on privilege motion moved by Mr. Deputy Speaker 165, 174

-Expression by the opposition on decision of cabinet about return of Mian Muhammad Nawaz Sharif

MUAHMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.

question REGARDING-

-Number of colleges and students in PP-209, district Khanewal *(Question No. 2766*)* 90

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

question REGARDING-

-Number of students and sanctioned posts in Government Post Graduate College Jhang *(Question No. 3200*)* 102

MUHAMMAD SABTAIN RAZA, MR. (*Parliamentary Secretary for Higher Education)*

PAGE NO.

Answers to the questions REGARDING- 66
-Employees on deputation in Higher Education Department *(Question No. 1726*)* 69
-Period of posting of Chairman and controller of Sahiwal Board of Education *(Question No. 1997*)* 57
-Rechecking of answer papers by Boards of Education *(Question No. 1995*)*

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

question REGARDING-
-Facilities available for teachers and students in Government Girls Degree College Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No. 3019)* 95

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

questions REGARDING-
-Details about heads of Department in Government College University Faisalabad *(Question No. 2419*)* 80
-Posting of VCs at permanent basis in Government College University and Government Women College University Faisalabad *(Question No. 2420*)* 81
-Women Universities in the province and staff thereof *(Question No. 765)* 115

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

point of order REGARDING-
-Demand for presentation of report of Committee on privilege motion moved by Mr. Deputy Speaker 29

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-21st February, 2020 14
-24th February, 2020 48
-25th February, 2020 160

NEELUM HAYAT MALIK, MS.
DISCUSSION On-
-Price control and Law & Order 142

NOTIFICATION of-
-Prorogation of 19th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 21st February, 2020 205
-Summoning of 19th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 21st February, 2020 1

PAGE NO.

O

OFFICERS-
-Of the House 11

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 19th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 21st February, 2020 15

Parliamentary Secretaries- 9

-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HIGHER EDUCATION

-SEE UNDER MUHAMMAD SABTAIN RAZA, MR.

PAGE NO.

points of order REGARDING-
-Demand for presentation of report of Committee on privilege motion moved by Mr. Deputy Speaker 15, 50
-Demand for taking action against blasphemers of Essa (A.S) and Maryyam (A.S) (Alaihissalam) 127
-Expression by the opposition on decision of cabinet about return of Mian Muhammad Nawaz Sharif 161

Price control and Law & Order 135-152
-Discussion On

Prorogation-
-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 19TH SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY of the Punjab commenced on 21st February, 2020 205

Q

questions REGARDING-
HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-
-Announcement of establishment of University in Tehsil Sohawa district Jhelum *(Question No. 2422*)* 82
-Degree programme of Punjab University Hailey College of Banking and Finance *(Question No. 3490*)* 103
-Details about books of FSc Part-II *(Question No. 2768*)* 91
-Details about common app for admission in Government Colleges *(Question No. 2992*)* 93
-Details about heads of Department in Government College University Faisalabad *(Question No. 2419*)* 80
-Details about Government Girls Degree College Islampura, Lahore *(Question No. 3144*)* 97
-Details about online college admission system portal *(Question No. 794)* 116
-Details about University of Gujrat *(Question No. 2627*)* 84
-Educational institutions in Lahore city and staff thereof *(Question No. 700)* 107
-Employees on deputation in Higher Education Department *(Question No. 1726*)* 65
-Establishment of new colleges in district Rahim Yar Khan *(Question No. 745)* 114
-Establishment of new universities since August 2019 *(Question No. 3002*)* 94

PAGE NO.

	PAGE NO.
-Establishment of Punjab Higher Education Commission and checking of educational institutions *(Question No. 2716*)*	88
-Facilities available for teachers and students in Government Girls Degree College Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No. 3019)*	95
-Government steps for betterment of gender main streaming with reference to Higher Education *(Question No. 3070*)*	96
-Number of class rooms, labs and multipurpose halls in Government Boys Commerce College Gujranwala *(Question No. 2333*)*	79
-Number of colleges affiliated with University of Sargodha *(Question No. 637)*	106
-Number of colleges and students in PP-209, district Khanewal *(Question No. 2766*)*	90
-Number of colleges in PP-154, Lahore and teaching & non-teaching staff therein *(Question No. 2664*)*	85
-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan Sargodha *(Question No. 3157*)*	98
-Number of students and sanctioned posts in Government Post Graduate College Jhang *(Question No. 3200*)*	102
-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan Sargodha *(Question No. 3158*)*	100
-Number of students, budget and sanctioned posts in Government Degree College for Women Slamatpura Lahore *(Question No. 2947*)*	92
-Number of students in Government Imamia College Sahiwal *(Question No. 1998*)*	78
-Number of students, vacant posts, labs and multipurpose halls in Government Degree College Mian Channu *(Question No. 2527*)*	83
-Number of vacancies in colleges of Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 742)*	111
-Period of posting of Chairman and controller of Sahiwal Board of Education *(Question No. 1997*)*	69
-Posts of non-teaching staff in Post Graduate College for Women Madina Town, Faisalabad *(Question No. 702)*	109
-Posting of eligible persons against the post of registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)*	101
-Posting of VCs at permanent basis in Government College University and Government Women College University Faisalabad *(Question No. 2420*)*	81
-Procedure for appointment of Vice Chancellor in Government Universities *(Question No. 825)*	117
-Rechecking of answer papers by Boards of Education *(Question No. 1995*)*	57
-Requirements of teachers of Girls Degree College Kamair, Sahiwal *(Question No. 738)*	110
-Space science education in Government Educational Institutions	92

PAGE NO.

(Question No. 2807)*
-Start of evening classes in University Colleges of district Rahim Yar Khan *(Question No. 2695*)* 87
-Vacancies in Government College University Lahore *(Question No. 3564*)* 104
-Vacancies of teachers in Post Graduate College Sadiqabad *(Question No. 744)* 113
-Women Universities in the province and staff thereof *(Question No. 765)* 115

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-
-Advertisements issued by the government to print media *(Question No. 441)* 192
-Annual Budget of Lahore Arts Council and its subordinate institutions *(Question No. 2030*)* 180
-Ban upon holding festivals of Punjab Culture *(Question No. 3375*)* 186
-Completion of Bab-e-Pakistan project *(Question No. 2038*)* 180
-Details about journals, dailies, weeklies and monthlies published in province *(Question No. 427)* 191
-Employees in Sahiwal Arts Council *(Question No. 508)* 194
-Establishment of Punjab Arts Council and service structure of employees thereof *(Question No. 40)* 188
-Expenditures incurred upon renovation of building of Bahawalpur Arts Council and land thereof *(Question No. 3749*)* 187
-Financial assistance to deserving senior artists *(Question No. 2707*)* 183
-Funds allocated for renovation of Al-Hamra Arts Council Lahore *(Question No. 448)* 193
-Holding children programmes by culture ministry and places thereof *(Question No. 2897*)* 185
-Institutions and halls under Arts Council district Rahim Yar Khan and its employees *(Question No. 2325*)* 181
-Procedure for booking of stage dramas and other programmes in Jinnah Hall Arts Council Sahiwal *(Question No. 724)* 196
-Shifting of Chinese classes from Punjab Institute of Language Art and Culture to Al-Hamra Hall, Lahore *(Question No. 2453*)* 182

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

questions REGARDING-
-Completion of Bab-e-Pakistan project *(Question No. 2038*)* 180
-Establishment of Punjab Higher Education Commission and checking of educational institutions *(Question No. 2716*)* 88
-Space science education in Government Educational Institutions *(Question No. 2807*)* 92

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-21st February, 2020 13
-24th February, 2020 47
-25th February, 2020 159

Resolution REGARDING- 200
-Congratulation to Kabadi team of Pakistan on wining International Cup

S

SABRINA JAVAID, MS.

question REGARDING-
-Announcement of establishment of University in Tehsil Sohawa district Jhelum *(Question No. 2422*)* 82

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

questions REGARDING-
-Details about common app for admission in Government Colleges *(Question No. 2992*)* 93
-Establishment of new universities since August 2019 *(Question No. 3002*)* 94
-Procedure for appointment of Vice Chancellor in Government Universities *(Question No. 825)* 117

SAMI ULLAH KHAN, MR.

points of order REGARDING-
-Demand for presentation of report of Committee on privilege motion moved by Mr. Deputy Speaker 50
-Expression by the opposition on decision of cabinet about return of Mian Muhammad Nawaz Sharif 162

SHAHEEN RAZA, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-DISCLOSURE ABOUT PURCHASE OF LAND FOR POLICE EMPLOYEES AT LOWER RATES AND SALE THE SAME AT HIGHER RATES IN GUJRANWALA DIVISION 124

79
question REGARDING-
-Number of class rooms, labs and multipurpose halls in Government Boys Commerce College Gujranwala *(Question No. 2333*)*

PAGE NO.

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***- 161

-ON SAD DEMISE OF MOTHER OF MR. LIAQAT ALI KHAN, MPA 98

questions REGARDING- 100

-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan Sargodha *(Question No. 3157*)*

-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan Sargodha *(Question No. 3158*)*

SUMERA KOMAL, MS.

question REGARDING- 183

-Financial assistance to deserving senior artists *(Question No. 2707*)*

SUMMONING-

-Notification of summoning of 19th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 21st February, 2020 1

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

question REGARDING-

-Details about Government Girls Degree College Islampura, Lahore *(Question No. 3144*)* 97

T

TAHIA NOON, MS.

question REGARDING-

-Holding children programmes by culture ministry and places thereof *(Question No. 2897*)* 185

TARIQ MASIH GILL, MR.

point of order REGARDING-

-Demand for taking action against blasphemers of Essa (A.S) and Maryyam (A.S) (Alaihissalam) 127

U

USMAN MEHMOOD, SYED

questions REGARDING-

PAGE NO.

-Establishment of new colleges in district Rahim Yar Khan *(Question No. 745)*
-Institutions and halls under Arts Council district Rahim Yar Khan and its employees *(Question No. 2325*)*
-Start of evening classes in University Colleges of district Rahim Yar Khan *(Question No. 2695*)* **114**
-Vacancies of teachers in Post Graduate College Sadiqabad *(Question No. 744)*
181

87

113

UZMA KARDAR, MS.

questions REGARDING-

-Government steps for betterment of gender main streaming with reference to Higher Education *(Question No. 3070*)*
-Vacancies in Government College University Lahore *(Question No. 3564*)*
96

104

W

WASIQ QAYYUM ABBASI, MR.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a Resolution

Resolution REGARDING-
-Congratulation to Kabadi team of Pakistan on wining International Cup **199**

200

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education Additional Charge of Punjab Information and Technology Board)*

Answers to the questions REGARDING-
-Announcement of establishment of University in Tehsil Sohawa 82

PAGE NO.

district Jhelum *(Question No. 2422*)*
-Degree programme of Punjab University Hailey College of Banking and Finance *(Question No. 3490*)* 104
-Details about books of FSc Part-II *(Question No. 2768*)* 92
-Details about common app for admission in Government Colleges *(Question No. 2992*)* 94
-Details about heads of Department in Government College University Faisalabad *(Question No. 2419*)* 81
-Details about Government Girls Degree College Islampura, Lahore *(Question No. 3144*)* 98
-Details about online college admission system portal *(Question No. 794)* 117
-Details about University of Gujrat *(Question No. 2627*)* 85
-Educational institutions in Lahore city and staff thereof *(Question No. 700)* 107
-Establishment of new colleges in district Rahim Yar Khan *(Question No. 745)* 114
-Establishment of new universities since August 2019 *(Question No. 3002*)* 94
-Establishment of Punjab Higher Education Commission and checking of educational institutions *(Question No. 2716*)* 88
-Facilities available for teachers and students in Government Girls Degree College Mamon Kanjan, Faisalabad *(Question No. 3019)* 96
-Government steps for betterment of gender main streaming with reference to Higher Education *(Question No. 3070*)* 97
-Number of class rooms, labs and multipurpose halls in Government Boys Commerce College Gujranwala *(Question No. 2333*)* 79
-Number of colleges affiliated with University of Sargodha *(Question No. 637)* 106
-Number of colleges and students in PP-209, district Khanewal *(Question No. 2766*)* 91
-Number of colleges in PP-154, Lahore and teaching & non-teaching staff therein *(Question No. 2664*)* 86
-Number of students and vacant posts in Government Boys College Phularwan Sargodha *(Question No. 3157*)* 99

-Number of students and sanctioned posts in Government Post Graduate College Jhang *(Question No. 3200*)* 102
-Number of students and vacant posts in Government Girls College Phularwan Sargodha *(Question No. 3158*)* 100
-Number of students, budget and sanctioned posts in Government Degree College for Women Slamatpura Lahore *(Question No. 2947*)* 93
-Number of students in Government Imamia College Sahiwal *(Question No. 1998*)* 78
-Number of students, vacant posts, labs and multipurpose halls in Government Degree College Mian Channu *(Question No. 2527*)* 83

PAGE NO.

-Number of vacancies in colleges of Kamair Sharif, Sahiwal *(Question No. 742)* 112
-Posts of non-teaching staff in Post Graduate College for Women Madina Town, Faisalabad *(Question No. 702)* 109
-Posting of eligible persons against the post of registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)* 101
-Posting of VCs at permanent basis in Government College University and Government Women College University Faisalabad *(Question No. 2420*)* 82
-Procedure for appointment of Vice Chancellor in Government Universities *(Question No. 825)* 118
-Requirements of teachers of Girls Degree College Kamair, Sahiwal *(Question No. 738)* 110
-Space science education in Government Educational Institutions *(Question No. 2807*)* 92
-Start of evening classes in University Colleges of district Rahim Yar Khan *(Question No. 2695*)* 87
-Vacancies in Government College University Lahore *(Question No. 3564*)* 105
-Vacancies of teachers in Post Graduate College Sadiqabad *(Question No. 744)* 113
-Women Universities in the province and staff thereof *(Question No. 765)* 116

Z

ZAHEER IQBAL, MR.

questions REGARDING-

-Expenditures incurred upon renovation of building of Bahawalpur Arts Council and land thereof *(Question No. 3749*)* 187
-Posting of eligible persons against the post of registrar in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 3186*)* 101

ZAIB-UN-NISA, MS.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demise of Ex MPA Malik Atta Ullah Khan and mother of Mr. Sher Ali Khan, MPA 49